اُدْعُونِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

ماثور دعاؤں کا ایک مستند نصابی مجموعہ

# اذکارِ نبوی ﷺ

تقدیم

فضیلۃ الشیخ عزیز الحق عمری حفظہ اللہ

شیخ الحدیث جامعہ اثریہ دار الحدیث مئو (یوپی)

جمع وترتیب

ابو عبد البر عبد الحی سلفی

استاذ مدرسہ مدینۃ الاسلام السلفیہ بھنگہیا (نیپال)

www.KitaboSunnat.com

ناشر

مرکز الصفا الاسلامی

کوٹھی گاؤں پالیکا وارڈ نمبر 7، بھنگہیا ضلع روپندیہی لمبنی، نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب: اذکار نبوی ﷺ

نام مرتب: ابوعبدالبر عبدالحی سلفی

ناشر : شعبہ نشر واشاعت مرکز الصفا الاسلامی روپندیہی، نیپال۔

کمپوزنگ: طارق عزیز وعامر، مئو، (یو-پی)

سن طبع بار چہارم ۲۰۲۰م

تعداد اشاعت:

قیمت Rs.00/00

---

## ملنے کے پتے

(۱)**المکتبة العامة ،مرکزالصفا الاسلامی**،کوٹھی مائی گاؤں پالیکا وارڈ نمبر(۷)بھنگہیا ضلع روپندیہی،صوبہ لمبنی نیپال

رابطہ 00977-9806910031-9811511175

safaislamiccentre@gmail.com

# فہرست مضامین


| نمبر شمار | عناوین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 1 | انتساب | 10 |
| 2 | عرض ناشر | 12 |
| 3 | تقدیم از مولانا عزیز الحق عمری/ حفظہ اللہ | 14 |
| 4 | عرض مرتب | 16 |
| 5 | سپاس نامہ | 18 |
| 6 | دعاء کی اہمیت وفضیلت | 22 |
| 7 | دعاء کے آداب وشرائط | 23 |
| 8 | اوقات قبولیت دعاء | 24 |
| 9 | مقامات قبولیت دعاء | 25 |
| 10 | درجہ اول | 26 |
| 11 | کلمۂ طیبہ (کلمۂ توحید) | 27 |
| 12 | کلمۂ شہادت | 27 |
| 13 | کلمۂ تمجید | 27 |
| 14 | کھانا کھانے سے پہلے کی دعاء | 28 |
| 15 | دودھ پینے کے بعد کی دعاء | 28 |
| 16 | کھانا کھانے کے بعد کی دعاء | 28 |
| 17 | دعوت کھانے کے بعد میزبان کے حق میں دعاء | 29 |
| 18 | چھینک آنے کے بعد کی دعاء | 29 |
| 19 | کافر کی چھینک کا جواب کیسے دیا جائے گا؟ | 30 |





| | | |
|---|---|---|
| 20 | پائخانہ (بیت الخلاء) جانے سے پہلے کی دعاء | 30 |
| 21 | بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعاء | 30 |
| 22 | سلام کے الفاظ | 30 |
| 23 | جوابِ سلام | 30 |
| 24 | سلام بھیجنے والے کا جواب دینے کا طریقہ | 31 |
| 25 | غیر مسلم کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ | 31 |
| 26 | سونے سے پہلے کی دعاء | 31 |
| 27 | نیند نہ آنے کی دعاء | 32 |
| 28 | نیند میں ڈرنے کی دعاء | 33 |
| 29 | رات میں آنکھ کھل جانے کے وقت کی دعاء | 33 |
| 30 | نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعاء | 33 |
| 31 | گھر میں داخل ہونے کی دعاء | 34 |
| 32 | گھر سے نکلنے کی دعاء | 34 |
| 33 | درجہ دوئم | 35 |
| 34 | وضوء سے پہلے کی دعاء | 36 |
| 35 | وضوء اور تیمّم کے بعد کی دعاء | 36 |
| 36 | مسجد جاتے وقت کی دعاء | 36 |
| 37 | مسجد میں داخل ہونے کی دعاء | 37 |
| 38 | مسجد سے نکلنے کی دعاء | 37 |
| 39 | اذان کا طریقہ | 37 |
| 40 | کلمات اذان کا جواب دینے کا طریقہ | 39 |
| 41 | اذان کے بعد کی دعاء | 39 |

| | | |
|---|---|---|
| 42 | تکبیر (اقامت) | 40 |
| 43 | دعاءِ استفتاح (دعاءِ ثنا) | 41 |
| 44 | تعوذ | 42 |
| 45 | تسمیہ | 42 |
| 46 | رکوع کی دعاء | 43 |
| 47 | قومہ کی دعاء (رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دعاء) | 43 |
| 48 | سجدہ کی دعاء | 44 |
| 49 | دونوں سجدوں کے درمیان کی دعاء | 44 |
| 50 | تشہد ''التحیات.....'' | 45 |
| 51 | درود شریف | 45 |
| 52 | درود شریف کے بعد کی دعائیں | 46 |
| 53 | نماز ختم کرتے وقت سلام پھیرنے کا طریقہ | 47 |
| 54 | سلام کے بعد کی دعائیں | 48 |
| 55 | نماز فجر اور مغرب کے بعد کی مخصوص دعائیں | 51 |
| 56 | دعاءِ قنوت | 53 |
| 57 | سجدۂ تلاوت کی دعاء | 54 |
| 58 | | |
| 59 | | |
| 60 | | |
| 61 | | |
| 62 | چاند دیکھنے کی دعاء | 55 |
| 63 | افطار کے وقت کی دعاء | 55 |
| 64 | افطار کرانے والے کے لئے دعاء | 55 |





| | | |
|---|---|---|
| 65 | شب قدر میں دعاء | 55 |
| 66 | تکبیراتِ عیدین | 56 |
| 67 | قربانی / ذبح / نحر کی دعاء | 56 |
| 68 | **درجہ سوئم** | 58 |
| 69 | کپڑا پہننے کی دعاء | 59 |
| 70 | نیا کپڑا پہننے کی دعاء | 59 |
| 71 | دشمن سے خوف کے وقت کی دعاء | 59 |
| 72 | قرض کی ادائیگی کی دعاء | 60 |
| 73 | قرض دینے والے کے لئے دعاء | 60 |
| 74 | گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعاء | 61 |
| 75 | نیا پھل دیکھنے کی دعاء | 61 |
| 76 | پسندیدہ چیز دیکھنے کی دعاء | 62 |
| 77 | ناپسندیدہ چیز دیکھنے کی دعاء | 62 |
| 78 | محسن کے لئے دعاء | 62 |
| 79 | اس شخص کے لئے دعاء جسے تم نے برا بھلا کہا ہو یا گالی دی ہو | 62 |
| 80 | بازار میں داخل ہونے کی دعاء | 63 |
| 81 | مرغ کی آواز سننے کے وقت کی دعاء | 63 |
| 82 | گدھے کی آواز سننے کے وقت کی دعاء | 63 |
| 83 | گھبراہٹ کے وقت کی دعاء | 63 |
| 84 | تعجب کے وقت کی دعاء | 63 |
| 85 | خوش کن کام کے وقت کی دعاء | 64 |
| 86 | دشمن کے لئے بددعاء | 64 |

| | | |
|---|---|---|
| 87 | حالتِ مسکینی میں زندگی بسر کرنے اور مرنے کی دعاء | 64 |
| 88 | ہدیہ یا صدقہ خیرات دینے والے کے لئے دعاء | 65 |
| 89 | سانپ/ بچھو زہریلے جانور کے ڈسنے کی دعاء | 65 |
| 90 | زیادتیٔ علم کی دعاء | 65 |
| 91 | بدن میں درد/ تکلیف پھوڑا پھنسی اور زخم کی دعاء | 65 |
| 92 | **درجہ چہارم** | 67 |
| 93 | سواری کی دعاء | 68 |
| 94 | سفر کی دعاء | 68 |
| 95 | مسافر کے حق میں مقیم کی دعاء | 69 |
| 96 | مقیم کے حق میں مسافر کی دعاء | 70 |
| 97 | حالتِ سفر میں صبح کی دعاء | 70 |
| 98 | دورانِ سفر کسی جگہ قیام کرنے کی دعاء | 70 |
| 99 | اونچائی پر چڑھنے اور اترنے کی دعاء | 71 |
| 100 | مسافر کا آبادی یا شہر کو دیکھنے کے وقت کی دعاء | 71 |
| 101 | جو باقاعدہ سواری پر نہ بیٹھ سکے اس کے لئے دعاء | 71 |
| 102 | سفر سے واپسی کی دعاء | 72 |
| 103 | مصیبت کے وقت کی دعاء | 72 |
| 104 | رنج وغم اور فکر دور کرنے کی دعاء | 73 |
| 105 | بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعاء | 73 |
| 106 | مریض کے جسم پر دَم کرنے کی دعاء | 74 |
| 107 | زندگی سے مایوس مریض کی دعاء | 75 |
| 108 | مصیبت زدہ کو دیکھ کر اپنے لئے دعاء | 75 |





| | | |
|---|---|---|
| 109 | میت کے پاس پڑھنے کی دعاء | 75 |
| 110 | مومن کی موت کی خبر ملنے کے وقت کی دعاء | 76 |
| 111 | میت کی آنکھ بند کرتے وقت دعاء | 76 |
| 112 | نماز جنازہ کا طریقہ | 76 |
| 113 | نماز جنازہ کی دعائیں | 77 |
| 114 | تعزیت کی دعاء | 80 |
| 115 | میت کو قبر میں اتارنے کی دعاء | 80 |
| 116 | میت کے لئے ثابت قدمی کی دعاء | 81 |
| 117 | زیارتِ قبور کی دعاء | 81 |
| 118 | عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعاء | 81 |
| 119 | **درجہ پنجم** | 83 |
| 120 | خطبۂ نکاح | 84 |
| 121 | دولہا اور دلہن کے لئے دعاء | 86 |
| 122 | شبِ زفاف کی دعاء | 87 |
| 123 | جماع کے وقت کی دعاء | 87 |
| 124 | حصول اولاد کی دعاء | 88 |
| 125 | عقیقہ کی دعاء | 88 |
| 126 | نظرِ بد سے نجات پانے کی دعاء | 88 |
| 127 | والدین کے لئے اولاد کی دعاء | 89 |
| 128 | ہوا چلتے وقت کی دعاء | 90 |
| 129 | بادل گرجنے کی دعاء | 90 |
| 130 | نماز استسقاء کا طریقہ | 91 |

| | | |
|---|---|---|
| 131 | استسقاء کی دعائیں | 91 |
| 132 | بارش اترتے وقت کی دعاء | 92 |
| 133 | بارش اترنے کے بعد کی دعاء | 93 |
| 134 | بارش کے نقصان سے بچنے کی دعاء | 93 |
| 135 | صبح وشام کی دعائیں | 93 |
| 136 | درجہ ششم | 98 |
| 137 | حج وعمرہ کی نیت کا طریقہ | 99 |
| 138 | احرام باندھنے کے بعد کی دعاء (تلبیہ) | 100 |
| 139 | خانۂ کعبہ دیکھنے کے وقت کی دعاء | 100 |
| 140 | حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دعاء | 100 |
| 141 | طواف کی دعاء (رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعاء) | 101 |
| 142 | صفا اور مروہ پر قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھنے کی دعاء | 101 |
| 143 | عرفہ (نو ذی الحجۃ) کی دعاء | 101 |
| 144 | جمرات کو کنکری مارتے وقت دعاء | 102 |
| 145 | مجلس میں پڑھنے کی دعاء | 102 |
| 146 | کفارۂ مجلس کی دعاء | 102 |
| 147 | استخارہ کی دعاء | 102 |
| 148 | دعاء قنوت نازلہ | 104 |
| 149 | جامع دعائیں | 106 |
| 150 | معوذات | 107 |
| 151 | مقبولِ دعاء | 109 |

# انتساب

اپنے ان مشفق والدین اور اساتذہ کے
نام جن کے سحر کے وقت کی دعاؤں اور حسن
تعلیم وتربیت کی وجہ سے مجھے اس دینی
خدمت کا موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ انھیں جزاء خیر عطا فرمائے۔

(آمین)

# عرض ناشر

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ نبینا محمد وعلی أصحابہ أجمعین ومن تبعہم بإحسان إلی یوم الدین / وبعد:

مذہب اسلام جومخصوص ارکان کے مجموعے کا نام ہے جن کا تعلق ایمانیات و عبادات الٰہی سے ہے اور ہر عبادت کے اندر ادعیہ ماثورہ کی خاص اہمیت ہے، بفضلہٖ تعالیٰ اب تک ادعیہ کے باب میں متعدد کتابیں معرض وجود میں آچکی ہیں، اسی سلسلہ کی ایک کڑی زیر نظر کتاب بھی ہے جو دراصل مسنون دعاؤں کا بہترین اور مستند مجموعہ ہے جسے فاضل محترم ابوعبدالبر عبدالحی سلفی سلمہٗ استاذ مدرسہ مدینۃ الاسلام السلفیۃ بھنگہیا روپندیہی نیپال نے بالخصوص طالبان نبوت کے لئے ترتیب دیا ہے۔

مؤلف نے طلبہ کی ذہنی صلاحیت اور فکری استعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کتاب کو ترتیب دیا ہے جو کتاب کا خاص طرۂ امتیاز ہے، اللہ کے فضل وکرم سے کتاب عوام وخواص سب کے لئے یکساں طور پر مفید اور کارآمد ہے . تقبل اللہ مسعاہ وارزقہ بمزید من الخدمات الدینیۃ۔

کتاب مادر علمی جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو کے شیخ الحدیث محترم مولانا عزیزی الحق عمری حفظہ اللہ وطال حیاتہ کے گرانقدر مقدمہ سے مزین ہے اور ممتاز بھی۔

رب العالمین کا بے پایاں شکر واحسان ہے کہ اس نے ''**مرکز الصفا**

**الاسلامی** ''کو اپنے سلسلۂ اشاعت کی حسن ابتدا کے لئے اس مقدس مجموعہ اذکار وظائف کی طباعت واشاعت کی توفیق بخشی۔

الٰہ العالمین اس کتاب کے مرتب اور ان کے والدین نیز ناشر کے لئے نجات کا ذریعہ اور جملہ عوام وخواص کے لئے مفید اور نفع بخش بنائے، آمین یا رب العالمین۔

**مااستطعت وما توفیقی إلا باللہ**

بتاریخ ۲۰/۴/۲۰۰۶م

۲۰/۳/۱۴۲۷ھ

صلاح الدین لیث المدنی

صدر مرکز الصفا الاسلامی نیپال



# تقدیم

**الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء محمد وآلہ وصحبہ أجمعین ومن تبعھم بإحسان إلی یوم الدین. أما بعد.**

اذکار نبویہ کا یہ مجموعہ جسے فاضل نوجوان ابوعبدالبر عبدالحی السّلفی نے نونہالان ملت کے لئے ترتیب دیا ہے کئی حیثیت سے بڑی اہمیت وافادیت کا حامل ہے۔

۱- ادعیہ کی ترتیب میں بچوں کے ذہن کے ارتقاء کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۲- دعاؤں کے انتخاب میں احادیث صحیحہ کو پیش نظر رکھا گیا ہے اور ہر دعاء کا حوالہ مستند حدیث سے دیا گیا ہے اور اسی کے ساتھ غیر مستند دعاؤں کی طرف تنبیہ کے لئے اشارہ بھی کر دیا گیا ہے اور بعض دعاؤں کے اندر روایتوں میں جو مختلف الفاظ آئے ہیں ان کا بھی حاشیے میں ذکر کر دیا گیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مؤلف نے اپنے اس مجموعہ کو تیار کرنے میں بڑی دیدہ ریزی اور تحقیق وتفتیش سے کام لیا ہے اور پوری امانتداری کے ساتھ اپنے فرض کو نباہا ہے۔

۳- حاشیے میں دعاؤں سے متعلق بہت سے اہم اور نازک مسائل کو بھی شامل کر دیا گیا ہے، جو عموماً اردو دعاؤں کی کتابوں میں نایاب ہیں۔

۴- دعاؤں کی عبارت والفاظ اور ان کے زیروزبر اور اعراب کی صحت کا بھرپور اہتمام کیا گیا ہے تاکہ بچے آسانی کے ساتھ دعائیں یاد کرلیں اور

بڑے بھی اس سے استفادہ کرسکیں۔

موصوف نے اس مجموعے کو جس حسن ترتیب اور محنت وکاوش سے اور جس مقصد کے لئے لکھا ہے اس کے محتویات اس بات کے شاہد ہیں کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں اور یہ مجموعہ نہ صرف نیپال کے نونہالوں اور پرائمری درجات کے طلبہ اور طالبات کے لئے ادعیہ مسنونہ کا ایک بہترین ذخیرہ ہے بلکہ ہندوستان کے مدارس دینیہ کے کمسن طلبہ وطالبات کے لئے بھی نہایت کارآمد اور قابل نصاب کئے جانے کے قابل ہے، کیونکہ اب تک اردو زبان میں کمسن طلبہ اور طالبات کے لئے شاید کوئی ایسا مستند دعاؤں کا مجموعہ تیار نہیں کیا گیا ہے بلکہ یہ مجموعہ بھی چھوٹے بڑوں کے لئے دعاؤں کا ایک بہترین شاہکار ہے اور اپنے حاشیے کے نازک اور باریک مسائل کی وجہ سے اسے ایک مستند دستاویز کی حیثیت حاصل ہے۔

اللہ رب العالمین سے دعاء ہے کہ اس مقدس ومستند مجموعہ ادعیہ کو قبول عام سے نوازے، اور مؤلف موصوف اور ان کے والدین ومعاونین کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے، وہو خیر موفق ومجیب۔

عزیز الحق العمری
شیخ الحدیث
جامعہ اثریہ دارالحدیث، مئوناتھ بھنجن، (یو-پی)
20-01-2006



# عرض مرتب

**بسم اللہ والحمدللہ وصلی اللہ وسلم علیٰ رسول اللہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ ومن اھتدیٰ بھداہ۔أما بعد۔**

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿أُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَّخُفْيَةً﴾(۱) تم لوگ اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعاء کیا کرو۔ اور فرمایا: ﴿وَادْعُوهُ خَوْفاً وَّطَمَعاً﴾(۲) اللہ سے دعاء کرو ڈر کر اور امید رکھ کر۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ دعاء ہی عبادت ہے

تخلیق آدم علیہ السلام کے بعد سب سے پہلی عبادت جو آدم کو سکھلائی گئی وہ دعاء ہی تھی، ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ﴾(۳)

تمام عبادات میں دعاء ہی ایک ایسی عبادت ہے جس کے لئے کوئی جگہ دن یا وقت مقرر نہیں ہے بلکہ ہر لمحہ ہر گھڑی مانگنے کی اجازت ہے، سیرت نبوی ﷺ پر ایک

(۱) سورة الأعراف: ٥٥
(۲) سورة الأعراف: ٥٦
(۳) سورة الأعراف: ٢٣

نظر ڈالیں تو یوں لگتا ہے کہ آپ کی حیات طیبہ کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جو دعاء سے خالی گذرا ہو، روزمرہ اور مخصوص حالات یا واقعات پیش آنے پر شامل دعائیں اس کی شاہد ہیں۔

چونکہ بچوں کی تعلیم وتربیت اور ان کی تہذیب وتثقیف تمام مسلمانوں پر واجب ہے لہذا نونہالان اسلام کی رعایت کرتے ہوئے اذکار وظائف اور دعاؤں کا یہ مجموعہ تیار کیا گیا ہے تاکہ ننھے منے بچے درجہ بدرجہ اپنی وسعت کے مطابق ذہن نشین کر کے سعادتِ دارین سے بہرہ ور ہوسکیں۔

عرصۂ دراز سے یہ کمی شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ نونہالوں اور پرائمری درجات کے طلبہ وطالبات کے لئے ان کے درجات کے موافق دعاؤں کا ایک نصابی مجموعہ ترتیب دیا جائے جو ان پر بار اور دشوار نہ گذرے اسی مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے مسنون ادعیہ واذکار کا یہ مقدس مجموعہ بنام ''اذکارِ نبوی ﷺ'' مرتب کیا ہے جو بچوں کے لئے ان شاء اللہ بیحد مفید ثابت ہوگا۔

میں نے اس مجموعہ میں اپنی وسعت کے مطابق صحیح اور حسن درجے کی احادیث کا خاص خیال رکھا ہے اور محققین ومحدثین کے اصول کا لحاظ کرتے ہوئے اسے ترتیب دیا ہے خصوصاً علامہ ناصرالدین البانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات وتالیفات سے کافی استفادہ کیا ہے ساتھ ہی ساتھ بعض ضعیف سند سے منقول دعاؤں کی نشان دہی بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، جنھیں محققین نے ضعیف یا موضوع قرار دیا ہے تاکہ لوگ غیر مسنونہ ادعیہ واذکار سے آگاہ رہیں اور ان سے مکمل اجتناب کریں، اسی طرح ایک ہی موقع اور ایک ہی امر کی متعدد دعائیں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ لوگ نبی کریم ﷺ کی مسنون دعاؤں کو ورد زبان کرتے ہوئے سنت پر عمل پیرا ہوسکیں۔

چونکہ میں بشری فطرت سے خالی نہیں ہوں اس لئے یہ کہنے کی جسارت نہیں کر سکتا کہ میں نے جو کچھ تحریر کیا ہے سب پتھر کی لکیریں اور درستگی وصواب میں حرف آخر



ہیں لہذا میں جملہ قارئین ودیگر علم دوست احباب سے پُرخلوص اپیل کرتا ہوں کہ میرے اس مجموعہ میں جہاں کہیں کوئی کوتاہی نظر آئے مجھے اس سے باخبر کریں اور اپنے قیمتی آراء سے نواز کر شکر وسپاس کا موقع مرحمت فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کیا جاسکے۔

اب اخیر میں اس کتاب کی جمع وترتیب اور تصحیح وتنقیح میں رہنمائی کرنے والے اپنے محسنین وکرم فرما حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، ساتھ ہی اس حسین موقع پر فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عزیز الحق عمری/ حفظہ اللہ وتولاہ کی خدمت میں ہدیۂ تشکر وامتنان پیش کرتا ہوں جنھوں نے اپنے گرانقدر ارشادات ومعلومات سے نوازا۔ نیز اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود میری اس حقیر کاوش پر نہایت فراخ دلی سے ''تقدیم'' لکھ کر مجھ پر احسان عظیم کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ اپنے خاص فضل وکرم سے تمام محسنین کی مساعی جمیلہ کی دنیا وآخرت میں عزت افزائی فرمائے اور اس کتاب سے پوری امت کو عموماً اور نونہالان ملت اسلامیہ طلبہ مدارس دینیہ کو خصوصاً فائدہ پہونچائے اور میرے والدین کے لئے سعادت کا باعث اور ذریعۂ نجات بنائے، آمین۔ **ربنا تقبل منا إنک أنت السمیع العلیم وتب علینا إنک أنت التواب الرحیم۔**

آپ کی نیک دعاؤں اور مشوروں کا طالب
ابوعبدالبر عبدالحی السّلفی
۲/ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ
مطابق ۷/۱۰/۲۰۰۶م

# اساتذہ و معلمین سے گذارش

دعاء واذکار کی ضرورت وافادیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا نبی ﷺ نے ان کو اصل عبادت اور مومن کی معراج قرار دیا ہے اسی طرح دعائیں مومنوں کے اعمال صالحہ کا اہم جزء اور توشۂ آخرت کا وافر حصہ ہیں ان کے بغیر نونہالان اسلام کی تربیت وتعمیر میں نقص وخلل یقینی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: **إذا افصح اولادکم فعلموهم لاإلٰه إلاالله وإذا اثغروا فمروهم بالصلوٰة** ‘یعنی جب بچہ بولنے لگے تو اس کو **لاإلٰه إلاالله محمد رسول الله** (کلمۂ توحید) سکھاؤ اور جب دودھ کے دانت گر جائیں تو نماز کا حکم دو۔ (الضعیفۃ: ۲۳۳۶)

اس حدیث کی روشنی میں ہر روحانی مربی وداعی حق پر واجب ہے کہ نونہالان ملت کو ادعیہ واذکار اور عبادات کی صفتوں طریقوں کو از بر وذہن نشین کرانے میں کوئی بھی کسر باقی نہ رکھیں۔

لہذا محمس واہل علم اساتذۂ کرام سے میری پُرخلوص گذارش ہے کہ ماثورہ دعاؤں کے اس مجموعے کو داخل نصاب کر کے مسلمان بچوں اور بچیوں کو ضرور حفظ کرائیں۔

☆ خیال رہے کہ اس کتاب کو قدرے فقہی تبویب وتحزیب کی رعایت کر کے طلبہ کے ذہنی معیار کو مدنظر رکھ کر صرف اہم اور روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والی



دعاؤں کی ترتیب پر اکتفا کیا گیا ہے۔

☆ تطویل کے خوف اور تفصیل سے بچ کر مبتدی طالب علموں کا خیال رکھتے ہوئے اسباق کے ضمن اور عناوین کے اختتام پر مشق وتمرین اور سوالات کا اہتمام قطعاً نہیں کیا گیا ہے جس سے اتفاق کوئی ضروری نہیں بلکہ ہر معلم کو اس بات کا بالکل اختیار ہے کہ وہ اسالیب تدریس کے پیشِ نظر طالب علموں سے ہر سبق کے اخیر میں اہم سوالات اور مشقوں کے ذریعہ تعلیم دیں تاکہ تعلیم وتعلم کا کوئی بھی مؤثر طریقہ فروگذاشت نہ ہوسکے۔

☆ معلمین حضرات قرآنی نصوص اور اذکارِ مسنونہ کو حفظ کراتے وقت پہلے خود ہی ادا کر کے طلبہ کو از بر کرائیں اگر ایک مرتبہ وہ انھیں صاف ادا نہ کرسکیں تو دوبارہ سہ بارہ کہلوائیں تاکہ ادائیگی میں کوئی کسر باقی نہ رہے۔

☆ نماز اور دیگر بدنی عبادتوں کے اذکار کا عملی اگر مشق کرایا جائے تو ان شاء اللہ زیادہ سودمند ثابت ہوگا۔

☆ سہولت اور آسانی کو مدنظر رکھتے ہوئے دعاؤں کے اسماء وعناوین نیز ان کے تراجم میں آسانی وسبک اور سلیس زبان کا اہتمام کیا گیا ہے پھر بھی اگر کوئی چیز طلبہ پر گراں گذرے تو اس کی تفہیم وتوضیح میں بالکل کمی نہ کی جائے۔

☆ کتاب کے حواشی میں جتنی باتیں لکھی گئی ہیں وہ تمام باتیں بچوں کو بتانا ضروری نہیں ہیں کیونکہ بہتیرے حواشی ایسے ہیں جو محض دینی وعلمی اور تحقیقی ذوق رکھنے والے اساتذہ ومعلمین حضرات کے اطمینان کی خاطر قلم بند کی گئی ہیں ان کا بچوں سے کوئی سروکار نہیں ہے ہاں کچھ ایسے حاشیے ہیں جن میں بعض مفید معلومات۔ تشریحی وتوضیحی نکات بیان کئے گئے ہیں ان باتوں سے بچوں کو روشناس کرانا مناسب و ضروری ہے

میں اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہوں کہ الٰہی اس مجموعے کو معلمین ومتعلمین نیز دیگر

مستفیدین حضرات کے لئے نفع بخش بنا کر اس پر عمل کرنے اور زندگی مستعار کو اسی کے مطابق سنوارنے کی توفیق عنایت فرما۔ اللھم آمین



# دعاء کی اہمیت وفضیلت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴾ (۱)

اور تمھارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعاء کرو میں تمھاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے۔

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

”اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (۲)

دعاء ہی عبادت ہے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی، اور تمہارے رب کا فرمان سرزد ہو چکا ہے: مجھ سے دعاء کرو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے“ (۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۱) سورة المؤمن: ٦٠

(۲) صحيح الترمذى :ابواب الدعوات (٢٦٨٥)

(۳) ايضاً: (٢٦٨٦)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعاء سے زیادہ عزیز کوئی عمل نہیں۔(۱)

ان واضح ارشادات کی روشنی میں ہر شخص کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مانگے کسی دوسرے سے نہیں، اگر کسی کی دعاء کا فوری اثر ظاہر نہیں ہوتا ہے تو بھی اسے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ اسے دعاء میں مداومت برتنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کی دعاء کو رائیگاں نہیں کرتا ہے، بلکہ وہ بندہ کے لئے جو مناسب ہوتا ہے وہی کرتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی مسلم بندہ ایسی دعاء کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین چیزوں میں سے ایک ضرور عطا کرتا ہے''

۱- دعاء کے مطابق بندے کی خواہش پوری کر دیتا ہے۔

۲- یا اس کی دعاء کو آخرت کے لئے ذخیرہ بنا دیتا ہے۔

۳- یا دعاء سے کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔

یہ سن کر صحابۂ کرام نے کہا: ''تب تو ہم بہت زیادہ دعاء کریں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے خزانے بہت زیادہ ہیں''(۲)

## دعاء کے آداب وشرائط

شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

۱- خلوص نیت ۲- مخلوق کو وسیلہ بنانے کی ممانعت

۳- سنت کی پیروی ۴- اکل حلال

۵- رضا بالقدر (اللہ کے فیصلے اور تقدیر پر راضی رہنا)

آداب مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) صحیح الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعاء

(۲) صحیح الترمزی: الدعوات (۲۸۵۲)



(۱) دعاء کا آغاز حمد وثنا پھر درود سے ہو اور اختتام آمین پر ہو۔ (۲) وضوء۔

(۳) قبلہ رو ہونا۔ (۴) حضور قلب اور دعاء کی قبولیت پر یقین۔

(۵) بے چارگی اور بے بسی کا اظہار۔ (۶) ارادہ کی پختگی۔ (۷) دونوں ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا۔ (فرض نماز کے بعد اجتماعی طور پر ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا بدعت ہے) (۸) اللہ تعالیٰ کو اسماء حسنیٰ اور اس کی بزرگی و برتر صفات سے پکارنا (۹) درمیانی آواز سے دعاء کرنا۔ (۱۰) دعاء پہلے اپنے لئے کرنی چاہیے۔

## اوقات قبولیت دعاء

بندہ جب چاہے اللہ تعالیٰ سے دعاء کرے اللہ تعالیٰ اس کی دعاء کو سنتا اور قبول کرتا ہے، لیکن کچھ اوقات ایسے ہیں جن میں دعاؤں کی قبولیت کا زیادہ امکان رہتا ہے اس لئے بندے کو چاہئے کہ وہ ان اوقات میں زیادہ سے زیادہ دعاء کرے۔

(۱) اذان اور اقامت کے درمیان۔ (۲) جمعہ کے دن کے مختصر وقت میں۔ (ابن القیمؒ نے فرمایا: یہ آخری ساعت عصر کے بعد ہے) (۳) رات کے آخری وقت میں۔ (۴) روزہ افطار کرنے کے وقت۔ (۵) زمزم پینے کے وقت۔

(۶) بارش نازل ہونے کے وقت۔ (۷) آمین کہتے وقت۔

(۸) جہاد کی صف بندی کے وقت۔ (۹) رمضان کے مہینے میں۔

(۱۰) سجدہ کی حالت میں۔ (۱۱) عرفہ کے دن۔ (۱۲) مرغ کے بانگ دینے کے وقت (۱۳) شب قدر میں۔ (۱۴) رات کے آخری وقت میں۔ (۱۵) فرض نمازوں کے بعد۔ (۱۶) ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں۔

## مقامات قبولیت دعاء

(۱)خانہ کعبہ کے اندر۔(۲)صفاومروہ پر۔(۳)جمرات کے پاس۔
(۴)مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس(۵)جائے طواف۔(۶)جائے سعی۔(۷)میدان عرفات۔(۸)منیٰ۔



# درجہ اول

## کلمۂ طیبہ (کلمۂ توحید)

**لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ .**(۱)

اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

## کلمۂ شہادت

**أَشْهَدُأَنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَشَرِيْکَ لَهٗ ،وَأَشْهَدُأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .**(۲)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

## کلمۂ تمجید

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ .** (۳)

پاک ہے اللہ، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

---

(۱) بخاری ومسلم (۲) بخاری ومسلم (۳) مسلم۔



## کھانا کھانے سے پہلے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اگر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ کہنا بھول جائے اور کھانے کے درمیان یاد آجائے تو یہ دعاء پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ.**(۱)

کھانے کے اول وآخر میں اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں۔

## دودھ پینے کی دعاء

**اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔**(۲)

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور مزید عطا فرما۔

## کھانا کھانے کے بعد کی دعاء

**۱ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّباً مُّبَارَكاً فِيْهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنىً عَنْهُ رَبُّنَا .** (۳)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ایسی تعریف جو بہت ہو، پاکیزہ اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب! پھر بھی وہ تیرے لئے کافی نہیں ہے اور نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی۔

---

(۱) بخاری، الأطعمة، باب التسمية على الطعام (۲) صحيح أبو داؤد، الأشربة، باب مايقول اذا شرب اللبن

(۳) بخاری الأطعمة، باب مايقول اذا فرغ من طعامه ☆اس موقع کی یہ مشہور دعاء: الحمد لله الذی أطعمنا و سقانا و جعلنا من المسلمين'' ضعیف ہے، (ضعیف ابن ماجہ: ۷۰۹)

(۲) اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا(الطَّعَامَ) وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلاَ قُوَّةٍ. (۱)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔

## دعوت کھانے کے بعد میزبان کے حق میں دعاء

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ. (۲)

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے تو بھی کھلا اور جس نے مجھے پلایا اسے سیراب فرما۔

## چھینک آنے کے بعد کی دعاء

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

اور جب چھینکنے والا الحمدللہ کہے تو سننے والا اس کے جواب میں کہے:

یَرْحَمُکَ اللّٰهُ

اللہ تجھ پر رحم کرے۔

اور جب سننے والا ''یَرْحَمُکَ اللّٰهُ'' کہے تو پھر چھینکنے والا یہ کہے:

''یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ'' (۳)

اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے۔

## کافر کے چھینک کا جواب کیسے دیا جائے گا

(۱)صحیح الترمذی ،الدعوات،باب ما یقول اذافرغ من الطعام (۲)مسلم ،الاشربة،باب اکرام الضیف (۳)بخاری،الادب ۔باب اذا عطس کیف یشمت؟

☆اگر کسی شخص کو زکام ہو یا اور کوئی تکلیف ہو جس کی وجہ سے بار بار چھینک آتی ہو تو تین دفعہ اس کا جواب دیا جائے گا۔(الصحیحۃ:۱۳۳۰)



یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (۱)

اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے۔

## بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعاء

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں پھر دایاں اور یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (۲)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث (ناپاک) جنوں اور جنیوں سے۔

## بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعاء

بیت الخلاء سے نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں پھر بایاں اور یہ دعاء پڑھیں:

غُفْرَانَکَ. (۳)

اے اللہ! میں تیری مغفرت چاہتا ہوں۔

## سلام کے الفاظ

جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو سب سے پہلے ''اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ'' کہیں۔(۴)

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

## جوابِ سلام

(۱)صحیح الترمذی،الاستئذان،باب کیف تشمیت العاطس۔ (۲)بخاری ،الوضوء باب ما یقول عند الخلاء (۳)صحیح ابوداؤد ،الطهارة،باب مایقول الرجل اذاخرج من الخلاء☆اس موقع کی یہ دعاء ''الحمدلله الذی اذهب عنی الأذی وعافانی ''ضعیف ہے،(ضعیف ابن ماجہ:۶۰)

(٤)صحیح ابو داؤد، الادب،باب کیف السلام،

وَعَلَيْكُمُ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. (۱)

اور تم پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

## سلام بھیجنے والے کا جواب دینے کا طریقہ

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. (بخاری)

یا کہے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. (۲)

تم پر اور اس پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

## غیر مسلم کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ

اگر کوئی غیر مسلم صراحت کے ساتھ ''سلام'' یا'' السلام علیکم '' کہتا ہے تو اس کے جواب میں ''وَعَلَيْكُمُ السَّلاَمُ '' کہنا جائز ہے۔ ورنہ ''وعلیکم'' پر ہی اکتفاء کریں۔(۳)

## سونے سے پہلے کی دعاء

جب کوئی آدمی سونے کا ارادہ کرے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جمع کرے پھر اس میں پھونک مارے اس میں سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھے پھر ان کو اپنے

(۱)أيضاً☆ سلام کرتے ہوئے ''ومغفرتهٗ ورضوانهٗ'' کہنا درست نہیں ہے البتہ جواب میں ''ومغفرتهٗ'' کی زیادتی حافظ ابن حجر عسقلانی اور علامہ محمد ناصر الدین البانی کے نزدیک جائز ہے، (دیکھئے فتح الباری: ۱۱/۶، الصحیحة: ۴۴۹)

(۲) بخاری ،الاستئذان،باب اذا قال :فلان يقرئك السلام ،

☆امام احمد نے اپنی مسند (۶/۱۱۷) میں ''علیک'' کا اضافہ کیا ہے، اور شیخ البانی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے، دیکھئے حاشیہ صحیح الأدب المفرد: ص۲۲۲-۲۲۳۔☆عورت سے سلام کرتے وقت ''السلام عليكِ ورحمة الله وبركاته'' کہا جائے گا، (حسن الاسناد الأدب المفرد) (۳)صحيح الأدب المفرد:(۱۱۰۱)



جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے، اپنے سر چہرہ اور جسم کے اگلے حصے سے شروع کرے اور یہ عمل تین مرتبہ کرے (بخاری:۵۰۱۷) نیز سوتے وقت آیت الکرسی، سورہ بقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت بھی ثابت ہے (بخاری ومسلم) اور اس کے بعد ان دعاؤں کو پڑھے:

۱ – بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيٰ. (۱)

اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

۲ – بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَاوَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ. (۲)

تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا، پس تو اگر میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

پھر ''سبحان اللہ'' ۳۳/مرتبہ الحمد للہ ۳۳/مرتبہ، ''اللہ اکبر'' ۳۴/مرتبہ پڑھے۔(۳)

## نیند نہ آنے کی دعاء

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَاالْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ. (۴)

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے، آسمان اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب جو بہت عزیز بہت بخشنے والا ہے۔

(۱)بخاری ،الدعوات ،باب مايقول اذا أصبح (۲)بخاری ،الدعوات ،باب التعوذ القراءة عند المنام (۳)بخاری،النفقات ،باب خادم المرأة ، (٤)عمل اليوم والليلةِ لابن السني:(۷۵۵)

## نیند میں ڈرنے کی دعاء

أَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ. (۱)

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کی مدد سے اس کے غیظ وغضب، اس کے عذاب، اس کے بندوں کی برائی، شیطانوں کے وسوسے اوران کے اپنے پاس حاضر ہونے سے۔

## رات میں آنکھ کھل جانے کے وقت کی دعاء

لَاإِلٰهَ إِلَّااللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّااللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ. (۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے، اور سب تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے، اور اللہ ہر عیب سے پاک ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر اللہ کی مدد سے اے میرے اللہ! مجھے بخش دے۔

## نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعاء

۱ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ

(۱)صحیح الترمذی جامع الدعوات،(باب :۹٦)

(۲)بخاری ،التهجد،باب فضل من تعار من اللیل فصلیٰ،



النُّشُوْرُ. (۱)

اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہم کو زندہ کیا موت کے بعد اور اسی کے پاس دوبارہ اٹھ کر جانا ہے۔

۲ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ. (۲)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔

## گھر میں داخل ہونے کی دعاء

بِسْمِ اللهِ، یا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. (۳)

## گھر سے نکلنے کی دعاء

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّابِاللهِ. (۴)

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی۔

(۱)بخاری،الدعوات،باب ما یقول اذا أصبح،

(۲)صحیح الترمذی،الدعوات ،باب:(۲۰)

(۳)مسلم،الأشربة،باب أداب الطعام والشراب،

(٤)صحیح الترمذی ،الدعوات،باب ما یقول اذا خرج من بیته،

# درجہ دوئم



## وضوء سے پہلے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ . (۱)

اللہ کے نام سے وضوء کا آغاز کرتا ہوں۔

## وضوء اور تیمّم کے بعد کی دعاء

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (۲)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بکثرت توبہ کرنے والوں اور اچھی طرح پاک وصاف رہنے والوں میں سے کردے۔

## مسجد جاتے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْراً، وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْراً، وَمِنْ أَمَامِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْراً، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْراً، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْراً. (۳)

اے اللہ میرے دل میں، میری زبان میں، میرے کان میں، میری نظر میں، میرے پیچھے، میرے آگے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور کردے، اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

---

(۱) صحیح ابو داؤد، الطهارة، باب التسمية على الوضوء (۲) مسلم، الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء

☆ یہ دعائیں پڑھتے وقت آسمان کی طرف نگاہ کرکے انگلی اٹھانے والی حدیث ضعیف ہے اس لئے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے،

(۳) مسلم، صلاة المسافرين، باب الدعاء فى صلاة الليل،

## مسجد میں داخل ہونے کی دعاء

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ دعاء پڑھیں:

**بِسْمِ اللهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.** (۱)

اللہ کے نام سے اور صلاۃ وسلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

**أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِیْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.** (۲)

میں پناہ چاہتا ہوں عظمت والے اللہ کی، اس کے بزرگ چہرے اور اقتدار ازلی کے ذریعہ مردود (راندۂ درگاہ) شیطان سے۔

## مسجد سے نکلنے کی دعاء

مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ دعاء پڑھیں:

**بِسْمِ اللهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.** (۳)

اللہ کے نام سے اور صلاۃ وسلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

## اذان کا طریقہ

(۱) مسلم، صلاۃ المسافرین، باب ما یقول اذا دخل المسجد (۲-۳) أیضاً،

☆ عام مساجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں بعینہ وہی دعائیں خانۂ کعبہ اور مسجد نبوی میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت بھی پڑھی جائیں گی۔



بلند مقام پر کھڑے ہو کر شہادت کی دونوں انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر بلند آواز سے یہ کلمات کہیں:

**أَللهُ أَکْبَرُ أَللهُ أَکْبَرُ** — اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

**أَللهُ أَکْبَرُ أَللهُ أَکْبَرُ** — اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اس کے بعد ترجیع یعنی پست آواز سے کہے

**أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

**أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

**أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

**أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

پھر بلند آواز سے کہیں

**أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

**أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

**أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

**أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ** — میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

پھر دائیں طرف گردن موڑتے ہوئے کہیں

**حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ** — آؤ نماز کی طرف

**حَیَّ عَلَی الصَّلاَةِ** — آؤ نماز کی طرف

پھر بائیں طرف گردن موڑتے ہوئے کہیں

**حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ** — آؤ کامیابی کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ — آؤ کامیابی کی طرف

پھر قبلہ رخ ہو کر کہیں

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. (۱) — اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

## کلمات اذان کا جواب دینے کا طریقہ

مؤذن جس طرح اذان کہتا ہے سننے والا بھی وہی کلمات دہرائے مگر جب مؤذن ''حی علی الصلاۃ'' اور ''حی علی الفلاح'' کہے تو سننے والے کو اس کے جواب میں ''لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'' کہنا چاہئے۔(۲)

## اذان کے بعد کی دعاء

اذان سے فارغ ہونے کے بعد مؤذن اور سننے والا دونوں درود ابراہیمی پڑھیں پھر درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعاء پڑھیں:

۱ – اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدِ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ. (۳)

(۱) مسلم:الصلاۃ ،باب استحباب القول مثل قول المؤذن ☆نماز فجر (اوّل) کی اذان میں ''حی علی الفلاح'' کے بعد دوبار ''الصلاۃ خیر من النوم'' زیادہ کہا جائے گا۔

(۲) أیضاً☆''الصلاۃ خیرمن النوم'' کے جواب میں بعینہٖ اسی کلمے کو کہا جائے گا کیونکہ اس کے جواب میں ''صدقتَ وبررتَ'' کے جو الفاظ ذکر کئے جاتے ہیں وہ بے اصل ہیں، اور یہ روایت سخت ضعیف ہے۔(التلخیص الحبیر :(۳۱۰) (۳)بخاری،الأذان،باب الدعاء عند النداء، ☆والفضیلة کے بعد ''والدرجة الرفیعة'' ''وعدتہٗ'' کے بعد'' وارزقنا شفاعتہٗ یوم القیامة'' کا ذکر حدیث کی کتابوں میں نہیں ہے، اور ''إنك لاتخلف المیعاد'' بیہقی کی روایت ہے شیخ البانی نے اسے شاذ قرار دیا ہے، دیکھئے الإرواء:(۲۴۳)



اے اللہ! اس مکمل پکار (اذان) اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما اور انھیں فضیلت سے نواز دے، اور انھیں مقام محمود پر فائز کر، جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

۲ – أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا. (مسلم، الصلاۃ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں میں راضی ہو گیا کہ اللہ میرا رب ہے، محمد میرے رسول ہیں اور اسلام میرا دین ہے۔

## تکبیر (اقامت)

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ (ایک سانس میں)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (ایک سانس میں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (ایک سانس میں)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ (ایک سانس میں)

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (ایک سانس میں)

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ (ایک سانس میں)

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ایک سانس میں)

لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.(۱) (ایک سانس میں)

## دعاءاستفتاح (دعاءثناء)

۱ – اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ،اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ،اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ.(۲)

اے اللہ! میرے اور میری گناہوں کے درمیان اتنی دوری پیدا کر دے جتنی دوری مشرق ومغرب کے مابین ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک وصاف کردے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! دھودے میری خطاؤں کو پانی، برف اور اولے سے۔

۲ – سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

(۱) صحیح الترمذی .الصلوات .باب ماجاء فی افرادالاقامة ☆دوہری تکبیر بھی کہنی جائز ہے لیکن اکہری تکبیر کہنی زیادہ بہتر ہے ☆اذان کے مانند اقامت کا بھی جواب دیں نیز ''قدقامت الصلاة'' کے جواب میں ''أقامها الله وادامها'' ہرگز نہ کہیں کیونکہ یہ ثابت نہیں ہے۔ بنابریں اس کے جواب میں ''قدقامت الصلاة'' ہی کہیں (الإرواء:۱/ ۲۵۸-۲۵۹) ☆اقامت سے متعلق یہ روایت ''من أذن فهو يقيم'' (جواذان دے وہی اقامت کہے) ضعیف ہے۔(الضعیفة:۳۵)۔

(۲) بخاری.الاذان.باب ما يقول بعدالتكبير۔



اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَاإِلٰهَ غَيْرُكَ.(۱)

اے اللہ! پاک ہے تیری ذات، ہم تیری تعریف کرتے ہیں، بڑا بابرکت ہے تیرا نام، اور بڑی عالی ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔

## تعوذ

۱ – أَعُوْذُبِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.(۲)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی جو سننے اور جاننے والا ہے، مردود شیطان سے، اس کے وسوسے سے، اس کی پھونکوں سے اور اس کے خطرے سے۔

۲ – أَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ .

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے، اس کے وسوسے سے، اس کی پھونکوں سے اور اس کے خطرے سے۔

## تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھیں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھیں، یا

(۱) صحیح مسلم.الصلاة.باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة

(۲) صحیح الترمذی.الصلاة.باب ما يقول عندافتتاح الصلاة

☆ نماز میں تعوذ مذکورہ بالا اضافوں کے ساتھ ثابت ہے اور حسن بصری کی روایت جس میں تعوذ کے الفاظ ''أعوذ بالله من الشيطان الرجيم'' بیان کیا گیا ہے وہ روایت مرسل ہے (دیکھئے: ارواء الغلیل:۲/۵۳)

قرآن مجید کا کوئی حصہ۔

## رکوع کی دعاء

۱ –سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ. (۱) (تین مرتبہ)

میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے عظمت والے رب کی۔

۲ –سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلاَئِکَةِ وَالرُّوْحِ. (۲)

بہت پاک ہے، نہایت پاک ہے، فرشتوں اور روح (جبریل) کا پروردگار

۳–سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ. (۳)

اے اللہ! اے ہمارے رب ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری حمد کرتے ہیں، اے اللہ! تو مجھ کو بخش دے۔

## قومہ کی دعاء (رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دعاء)

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْداً کَثِیْراً طَیِّباً مُّبَارَکاً فِیْہِ. (۴)

اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تیرے ہی لئے بہت تعریف ہے پاک و بابرکت اور بہت زیادہ تعریف۔

(۱)مسلم.صلاۃ المسافرین.باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل
(۲)صحیح مسلم.الصلاۃ .باب ما یقال فی الرکوع والسجود
(۳)بخاری.الاذان .باب الدعاء فی الرکوع .وصحیح مسلم.الصلاۃ باب ما یقال فی الرکوع والسجود (٤)بخاری .الاذان.باب:١٢٦ ☆مقتدی بھی امام کی طرح "سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد ....." کہے گا دلیل کے لئے محدث عصر علامہ البانی کی کتاب "صفة صلاة النبی" کا مطالعہ کریں۔



## سجدہ کی دعاء

۱ –سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی (۱) (تین بار)

میں اپنے بلند و بالا رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

۲ –سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلاَئِکَةِ وَالرُّوْحِ. (۲)

فرشتوں اور روح کا رب، ہر عیب سے پاک وصاف ہے۔

۳– سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ. (۳)

اے اللہ! اے ہمارے رب ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری حمد کرتے ہیں، اے اللہ! تو مجھ کو بخش دے۔

## دونوں سجدوں کے درمیان کی دعاء

۱ – اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ، وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ. (۴)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھ کو عافیت دے اور مجھے روزی دے۔

(۱)مسلم.الصلاۃ باب ما یقال فی الرکوع والسجود
(۲)بخاری.الاذان.باب الدعاء فی الرکوع
(۳)ایضاً
(٤)صحیح الترمذی .الصلاۃ.باب مایقول بین السجدتین

۲- رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ. (۱)

اے میرے رب مجھ کو بخش دے، اے میرے رب مجھ کو بخش دے۔

## تشہد (التحیات)

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ! وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، أَشْھَدُأَنْ لَّاإِلٰہَ إِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (۲)

سب اوراد و وظائف، سب عجز و نیاز اور سب صدقے و خیرات اللہ کے لئے ہیں اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں، ہم سب پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

## صلاۃ ابراہیمی (درود شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

(۱)صحیح الترمذی .الصلاۃ.باب مایقول بین السجدتین (۲)بخاری الاذان.باب التشھد فی الآخرۃ ☆ پہلے قعدہ میں "التحیات" کے بعد صلاۃ ابراہیمی پڑھی جاتی ہے، علامہ البانی فرماتے ہیں تشہد میں انگلی کو برابر حرکت دیتے رہنا سنت رسول ﷺ سے ثابت ہے جس سنت پر امام احمد اور دیگر ائمہ عمل پیرا تھے.....اس سنت کا مذاق اڑانا دراصل رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانا ہے۔ رہا یہ کہ انگلی کا "أشھدأن لاإلٰہ" پر اٹھانا اور "إلااللّٰہ" پر گرالینا تو ان باتوں کی سنت رسول ﷺ میں کوئی دلیل نہیں پائی جاتی بلکہ یہ باتیں سنت کے خلاف ہیں، (صفة صلاة النبیؐ (ص ۲۲۳)



صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (۱)

اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی ہے بے شک تو قابل تعریف اور لائق تمجید ہے اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں بے شک تو قابل تعریف اور لائق تمجید ہے۔

## درود شریف کے بعد کی دعائیں

۱- اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُالرَّحِیْمُ. (۲)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے، اس لئے تو مجھے اپنی طرف سے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا ہی بخشنے والا اور بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(۱) صحیح البخاری الانبیاء .باب:(۱۰)مسلم.الصلاۃ.باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعدالتشھد

(۲) صحیح البخاری.الاذان.باب .الدعاء قبل السلام

☆ مسلم کی روایت میں کثیرا کی جگہ کبیرا وارد ہے لہذا دونوں کا پڑھنا اور دونوں حدیثوں عمل کرنا بہتر ہے.

۲- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ. (۱)

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طلب گار ہوں اور جہنم کی آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔

۳- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ،وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لاَإِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ. (۲)

اے اللہ! میرے وہ سارے گناہ بخش دے جسے میں نے پہلے کیا اور جسے بعد میں کیا جسے میں نے پوشیدہ کیا اور جسے میں نے اعلانیہ کیا اور جو میں نے زیادتیاں کی ہیں اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتا ہے تو ہی اول وآخر ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

۴- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. (۳)

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے ،اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں گناہگار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔

## نماز ختم کرتے وقت سلام پھیرنے کا طریقہ

(۱) صحیح مسلم .صلاة المسافرین باب الدعاء فی صلاة اللیل

(۲)بخاری.الاذان باب الدعاء قبل السلام .(۳)مسلم .المساجد باب السلام للتحلیل ==



نماز ختم کرتے وقت دائیں وبائیں جانب ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ'' (☆☆) کہنا چاہئے۔

## سلام کے بعد کی دعائیں

اَللّٰهُ اَکْبَرُ. (۱) اللہ سب سے بڑا ہے۔

تین بار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰه'' پڑھ کر ذیل کی دعائیں پڑھیں:

۱- اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ. (۲)

اے اللہ! تو ہی سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے،تو بابرکت ہے بزرگی اور عزت والے۔

۲- اَللّٰهُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ. (۳)

اے اللہ! اپنے ذکر اپنے شکر اور اپنی عبادت میں حسن پیدا کرنے پر میری مدد فرما۔

۳- لَاإِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ ،لَهُ الْمُلْکُ

...☆☆ آپ کے سلام پھیرنے کا صرف یہی ایک طریقہ نہیں تھا بلکہ کبھی آپ دائیں جانب "السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ" اور بائیں جانب "السلام علیکم ورحمة اللّٰہ" کہتے اور کبھی دائیں "السلام علیکم ورحمة اللّٰہ" اور بائیں صرف "السلام علیکم" پر ہی اکتفاء کرتے تھے نیز کبھی کبھار ایک ہی سلام پھیرتے تھے شیخ البانی نے ان روایتوں کو صحیح قرار دیا ہے (تفصیل کے لئے دیکھئے: صفة صلاة النبی ﷺ) (۱)بخاری .الاذان باب الذکر بعد الصلاة

☆امام اور مقتدی ہر ایک کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک بار بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا چاہیے (۲)مسلم.المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلاة ☆علامہ ابن باز فرماتے ہیں ''امام تین مرتبہ "استغفر اللّٰہ" اس بعد "اللھم أنت السلام....." پڑھنے کے بعد لوگوں کی طرف گھوم جائے اور اپنا چہرہ ان کے مقابل کر کے بقیہ دعاؤں کو پڑھے۔ (تحفة الاخیار)

(۳)صحیح ابوداؤد باب فی الاستغفار،

وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِـمَـا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدِّ. (۱)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تجھ کو فائدہ نہیں پہونچا سکتی۔

۴- لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَاشَـرِيْكَ لَـهُ ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْـحَـمْدُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُـوَّـةَ إِلَّا بِـاللّٰهِ،لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ،وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَـهُ الْـفَـضْـلُ ،وَلَـهُ الثَّـنَـاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ(۲)

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کی توفیق کے بغیر نہ کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کرنے کی، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور ساری نعمتیں اسی کی ہیں سارا فضل اسی کے لئے ہے، اور اچھی ثنا اسی کے لئے ہے

(۱)صحیح البخاری:الاذان .باب الذکربعدالصلاة

(۲) صحیح مسلم .کتاب المساجد.باب استحباب الذکربعدالصلاة



اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہیں اگر چہ یہ بات کافروں کو ناپسند کیوں نہ ہو۔

۵- رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (۱)

اے میرے رب! جس دن تو لوگوں کو اٹھائے گا اس دن مجھ کو اپنے عذاب سے بچانا۔

۶- اَللّٰهُـمَّ إِنِّـيْ أَعُـوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِـنَ الْـجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (۲)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بے غرض عمر کی طرف لوٹا دیئے جانے سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

## آیۃ الکرسی

۷-اَللّٰهُ لَا إِلٰـهَ إِلَّا هُـوَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَـوْمٌ لَهُ مَا فِيْ السَّمٰوَاتِ وَمَا فِيْ الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُـحِيْـطُـوْنَ بِشَـيْءٍ مِّـنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ

(۱) صحیح الترمذی.ابواب الدعوات.باب منه ۱۸

(۲)بخاری .الدعوات.باب الاستعاذة من ارزل العمر

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. (۱)

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین وآسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو اس کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

۸- پھر ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ'' اور معوذتین ''قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' پڑھے۔ (۲)

ان دعاؤں کے بعد سبحان اللہ ۳۳/مرتبہ، الحمد للہ ۳۳/مرتبہ، اللہ اکبر ۳۳/مرتبہ کہے پھر سو کی تعداد مکمل کرنے کے لئے یہ دعاء پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## نماز فجر اور مغرب کے بعد کی مخصوص دعائیں

سورۂ اخلاص: ۳/بار، سورہ فلق ۳/بار، سورہ ناس ۳/بار۔

(۱) سورۃ البقرۃ: ۲۵۵

(۲) صحیح الترمذی. ابواب الدعوات باب: ۷

(۳) صحیح مسلم. المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ



☆لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۱)

(دس مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے ساری بادشاہت ہے، اور تمام تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. (۲)

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں اس نعمت کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہے، میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں تو مجھے بخش دے تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

اور نماز فجر کے بعد مزید آپ ﷺ سے یہ دعاء پڑھنا ثابت ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَرِزْقاً طَيِّباً وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً. (۳)

(۱) صحیح الترمذی. جامع الدعوات باب: ۱۰۱

(۲) صحیح البخاری. الدعوات باب افضل الاستغفار۔

(۳) صحیح ابن ماجہ. اقامۃ الصلاۃ باب ما یقال بعد التسلیم۔

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، حلال و پاکیزہ روزی اور قبول ہونے والے کام کا سوال کرتا ہوں۔

## دعاءِ قنوت

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا أَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ فَإِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ إِنَّہٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ. (۱) لَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ. (۲)

اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی ہے، اور مجھے عافیت بخش ان میں (شامل کر کے) جن کو تو نے عافیت بخشی ہے، اور میری سرپرستی فرما میرا کارساز بن جا ان میں (داخل کر کے) جن کو تو نے کارسازی عطا فرمائی ہے۔ اور اسی میں میرے

(۱) اس کے بعد "نستغفرك ونتوب إليك" اور "تبارکت ربنا....." سے پہلے "سبحانك....." اور بعد میں "فلك الحمد علیٰ ما قضیت" وغیرہ کا اضافہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ صفة صلاة النبی ص ۲۴۵۔

(۲) صحیح ابن خزیمه / إرواء الغلیل (۴۲۶-۴۲۹۔ ☆ قنوت وتر کے آخر میں نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کی مشروعیت آثار صحابہ سے ثابت ہے، دیکھئے صحیح ابن خزیمه: (۱۰۹۷)

☆ صلاۃ ادا کرنے والا شخص اگر تنہا ہے تو وہ صیغۂ مفرد "اللھم اھدنی....." پڑھے گا البتہ اگر وہ شخص فریضۂ امامت انجام دے رہا ہے تو جمع کے صیغے "اللھم اھدنا....." پڑھے گا یہی شیخ الإسلام ابن تیمیہ کا موقف ہے، (فتاویٰ ابن تیمیه: ۱۱۸/۲۳۔

☆ قنوت وتر صلاۃ میں رکوع سے پہلے پڑھنا زیادہ افضل اور بہتر ہے نیز رکوع کے بعد بھی پڑھنا جائز ہے۔

☆ دعاء قنوت وتر ہاتھ اٹھانے کے بارے میں کوئی مرفوع روایت نہیں ہے، البتہ بعض آثار کی بناء پر ہاتھ اٹھا کر یا ہاتھ اٹھائے بغیر دونوں طریقوں سے قنوت وتر کی دعاء پڑھنا صحیح ہے۔



لئے برکت عطا فرما جو شئی عطا کیا ہے اور مجھے بچا اور اس چیز کی برائی سے جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے بے شک تو فیصلہ کرتا ہے، تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا جس کا تو والی ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور وہ عزت نہیں پا سکتا جس سے تو دشمنی کر لے اے ہمارے رب تیری ذات بابرکت پاک اور بلند والا ہے، تیرے عذاب سے تیری رحمت کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور اللہ کی رحمت ہو نبی محمد ﷺ پر۔

## سجدۂ تلاوت کی دعاء

۱- سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ بِحَوْلِہٖ وَقُوَّتِہٖ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ. (۱)

میرا چہرہ اس ذات پاک کے آگے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی قوت وطاقت اور تدبیر سے اس کے کان اور آنکھ کا شگاف کھولا، پس اللہ بابرکت بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

۲- اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ أَجْراً وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْراً، وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْراً وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوُدَ. (۲)

اے اللہ! تو اس سجدہ کے عوض میرے لئے اپنے پاس ثواب لکھ لے، اور میرے لئے اسے ذخیرہ بنا دے، اس کے عوض میرے گناہ جھاڑ دے اور اس سجدہ کو اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد کا قبول کیا تھا۔

(۱) صحیح ابوداؤد. تفریع ابواب السجود باب ما یقول اذاسجد

(۲) صحیح الترمذی ابواب الوتر باب مایقول فی سجوداقرآن۔

## چاند دیکھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ أَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ (۱) وَالْإِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ. (۲)

اے اللہ! یہ چاند تو ہم پر امن وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ ظاہر فرما، اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

## افطار کے وقت کی دعاء

ذَھَبَ الظَّمأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰہُ. (۳)

پیاس بجھی، رگیں تر ہوگئیں، اور اجر وثواب ان شاء اللہ ثابت ہوگیا۔

## افطار کرانے والے کے لئے دعاء

أَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَکَلَ طَعَامَکُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَةُ. (۴)

روزہ داروں نے تمھارے پاس افطار کیا اور نیکوں نے تمھارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمھارے لئے بخشش کی دعاء کی۔

## شبِ قدر میں دعاء

(۱) سنسن الترمذی میں "أَمْن" کی جگہ "یُمْن" ھے۔

(۲) صحیح الترمذی. الدعوات باب مایقول عندرؤیةالھلال

☆. الله اکبر. اور. والتوفیق لماتحب ربنا وترضی . کی زیادتی امام الدارمی نے اپنی سنن (۱۶۸۷) میں کی ہے جس کی سند میں ایک راوی عثمان بن ابراہیم الحاطبی ہیں جو ضعیف ہیں (میزان الاعتدال)

(۳) صحیح ابو داؤد الصوم باب القول عندالافطار

☆ اس موقع کی دعاء "اللھم لك صمت....." ضعیف ہے۔ دیکھئے ارواء الغلیل: (۹۱۹)

(٤) صحیح ابو داؤد. الاطعمة باب ماجاء فی الدعاء لرب الطعام



اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ. (۱)

اے اللہ! تو عفو ودرگذر کرنے والا بڑا داتا ہے درگذر کرنے کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف فرمادے۔

## تکبیراتِ عیدین۔

۱ – اَللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَاإِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ. (۲)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

۲ – اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً. (۳)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔

۳– اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَأَجَلُّ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ. (۴)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا اور بزرگ ذی شان ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اور تمام حمد وثنا اللہ ہی کے لئے ہے۔

## قربانی/ ذبح/نحر کی دعاء

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت جانور (خواہ قربانی کا ہو یا غیر قربانی کا) کو قبلہ رو کیا جائے اس کے بعد اسے بائیں پہلو لٹا کر ذبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں اس کی

(۱) صحیح الترمذی جامع الدعوات باب ۸۹،

(۲) ارواء الغلیل: ۳/۲۱۲۵، اس حدیث کی اسناد صحیح ہے۔

(۳) فتح الباری ۲/٤٦٢۔ حافظ ابن حجر کہتے ہیں کہ اس سلسلے میں سب سے زیادہ صحیح یہی (عبدالرزاق کی) روایت ہے، جو سلمان کے طریق سے بسند صحیح مروی ہے۔

(٤) مصنف ابن أبی شیبة: (٥٦٩٢)

گردن پر رکھے اور بوقت ذبح مندرجہ ذیل دعاء پڑھے:

**بِسْمِ اللّٰہِ،وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰھُمَّ إِنَّ ھٰذَا مِنْکَ وَلَکَ اَللّٰھُمَّ! تَقَبَّلْ مِنِّیْ.** (۱)

اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ! میری یہ قربانی تیری جانب سے ہے اور تیرے لئے ہے، اے اللہ! تو میری طرف سے قبول فرما۔

☆ اگر قربانی اپنی طرف سے یا گھر والوں کی طرف سے کرنی ہے تو اس وقت یوں کہے:

**اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَمِنْ آلِ بَیْتِیْ.یا . عَنِّیْ وَعَنْ آلِ بَیْتِیْ.** (۲)

☆ اور اگر قربانی کسی دوسرے کی طرف سے ہو تو:

**اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلاَنٍ.**

فلاں کی جگہ اس کا نام لے جس کی طرف سے قربانی کرنی ہے، اور اس کے بعد جانور کو ذبح کرے۔

(۱) صحیح مسلم .الاضاحی باب استحباب.....والتسمیةوالتکبیر

(۲)شرح صحیح مسلم للنووی

☆ قربانی کی مشہور دعاء "إنی وجهت وجهی للذی فطر السمٰوات....." جسے امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے اس کی یہ سند ضعیف ہے، (ضعیف سنن ابی داؤد:۵۹۷)



# درجہ سوئم

## کپڑا پہننے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّةٍ.(۱)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا

## نیا کپڑا پہننے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ کَسَوْتَنِیْهِ،أَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَاصُنِعَ لَهٗ،وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.(۲)

اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اور اس کی برائی سے اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعاء دی جائے؟

اِلْبَسْ جَدِیْداً وَعِشْ حَمِیْداً وَمُتْ شَهِیْداً(۳)

نیا لباس پہن اور تعریف کے ساتھ زندہ رہ اور شہید ہو کر فوت ہو

## دشمن سے خوف کے وقت کی دعاء

۱ – اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ

(۱)صحیح ابوداؤد.اللباس باب:۱ (۲)صحیح الترمذی .ابواب اللباس .باب مایقول اذالبس ثوباجدیدا (۳)صحیح ابن ماجه اللباس باب ما یقول الرجل اذالبس ثوباجدیدا



مِنْ شُرُوْرِهِمْ.(۱)

اے اللہ! ہم تجھ کو ان (دشمنوں) کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۲ – حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ.(۲)

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت بڑا کارساز ہے۔

## قرض کی ادائیگی کی دعاء

۱ –اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.(۳)

اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے۔

۲ – اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ،وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.(۴)

اے اللہ! میں فکر وغم عاجزی اور سستی، بخل اور بزدلی اور قرض چڑھ جانے سے اور مردوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## قرض دینے والے کے لئے دعاء

(۱)صحیح ابوداؤد ؛اباب الوتر باب ما یقول اذا خاف قوما

(۲)آل عمران:۷۳ .بخاری.التفسیر باب﴿ الذین قال لهم الناس.....﴾

(۳)صحیح الترمذی .الدعوات باب:۱

(٤)بخاری.الدعوات باب الاستعاذة من الجبن والکسل

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ أَھْلِکَ وَمَالِکَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْجَزَاءُ. (۱)

اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت عطا فرمائے قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے۔

## گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعاء

وضوء کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر بحالت تشہد درج ذیل دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَھَادِیَ الضَّلاَلَةِ أَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلاَلَةِ أُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَإِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ وَعَطَآئِکَ. (۲)

اے اللہ! گم شدہ کو واپس لوٹانے والے، راہ سے بھٹکے ہوئے کی رہنمائی کرنے والے تو ہی گمراہ کو ہدایت دیتا ہے اپنی طاقت وقوت سے میری کھوئی ہوئی چیز میرے پاس لوٹا دے کیونکہ وہ تیرا ہی فضل اور عنایت تھی۔

## نیا پھل دیکھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا. (۳)

(۱) صحیح ابن ماجه. الصدقات. باب حسن القضاء

(۲) البیهقی / موقوف اور حسن ہے / ابن عمر۔

(۳) صحیح مسلم. الحج باب فضل المدینة



اے اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرما، ہمارے شہر میں برکت عطا فرما، اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما، اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔

## پسندیدہ چیز دیکھنے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ (۱)

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں۔

## ناپسندیدہ چیز دیکھنے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ. (۲)

ہر حال پر تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔

## محسن کے لئے دعاء

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا. (۳)

تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزاء دے۔

## اس شخص کے لئے دعاء جسے تم نے برا بھلا کہا ہو یا گالی دی ہو

اَللّٰھُمَّ فَأَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِکَ لَہٗ قُرْبَةً إِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. (۴)

اے اللہ! جس مؤمن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے۔

(۱) صحیح ابن ماجه الادب باب فضل الحامدین (۲) ایضاً

(۳) صحیح الترمذی. البر والصلة. باب ماجاء فی الثناء بالمعروف۔

(٤) بخاری. الدعوات. باب قول النبی ﷺ: من آذیته فاجعله له زکاة ورحمة۔

## بازار میں داخل ہونے کی دعاء

لَاإِلٰـهَ إِلَّااللهُ وَحْـدَهٗ لاَ شَـرِيْکَ لَـهٗ ، لَـهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْـحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۱)

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## مرغ کی آواز سننے کے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (۲)

## گدھے کی آواز سننے کے وقت کی دعاء

أَعُوْذُبِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (۳)

## گھبراہٹ کے وقت کی دعاء

لَاإِلٰـهَ إِلَّااللهُ. (۴)

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

## تعجب کے وقت کی دعاء

(۱)صحیح الترمذی .الدعوات باب ما یقول اذادخل السوق

(۲) بخاری.بدء الوحی باب خیر مال المسلم غنم (۳) ایضاً ☆ نیز رات کو کتوں کا بھونکنا سن کر بھی یہ دعاء پڑھیں۔ (٤)بخاری.المغازی باب مرض النبی ﷺ



سُبْحَانَ اللهِ. (۱)

اللہ پاک ہے۔

## خوش کن کام کے وقت کی دعاء

أَللهُ أَكْبَرُ. (۲)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

## دشمن کے لئے بددعاء

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ إِهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ. (۳)

اے اللہ! اے کتاب اتارنے والے جلدی حساب لینے والے ان جماعتوں کو شکست دے، اے اللہ انھیں شکست دے اور انھیں سخت ہلا دے۔

## حالتِ مسکینی میں زندگی بسر کرنے اور مرنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مِسْكِيْناً وَأَمِتْنِيْ مِسْكِيْناً وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۴)

اے اللہ! مجھے حالت مسکینی میں زندہ رکھ اور حالت مسکینی میں موت دے اور قیامت کے دن مسکینوں کی جماعت میں اٹھا۔

(۱)بخاری .العلم باب العلم والعظة باللیل

(۲) بخاری .التفسیرباب﴿ وتری الناس سکاری﴾

(۳)مسلم .الجهاد باب استحباب الدعاء بالنصرعند لقاء العدو

(٤)صحیح الترمذی .الزهد .باب ماجاء فی فقراء المهاجرین،

## ہدیہ یا صدقہ وخیرات دینے والے کے لئے دعاء

**بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ.** (۱)

اللہ آپ کے لئے برکت عطا فرمائے۔

## سانپ بچھو اور زہریلے جانور کے ڈسنے کی دعاء

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تا وَلاَ الضَّآلِّیْنَ.** (۲)

پڑھ کر دم کرنا چاہئے جیسا کہ ایک صحابی سے ثابت ہے۔

**أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ۔** (۳)

میں اللہ کی مخلوقات کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں۔

## زیادتی علم کی دعاء

**رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً.** (۴)

اے میرے رب! میرے علم کو زیادہ کردے۔

## بدن میں درد تکلیف، پھوڑا پھنسی اور زخم کی دعاء

بدن کے جس حصہ میں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار ''بِسْمِ اللّٰہِ'' اور سات بار یہ دعاء پڑھیں:

**أَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.** (۵)

میں اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے میں پاتا ہوں

(۱) الوابل الصیب:ص ۱۰۹۔عمل الیوم واللیلة.ابن السنی(۲۷۸)

(۲)بخاری .الطب باب النفث فی الرقیة ومسلم.السلام باب جوازاخذالاجرة علی الرقیة

(۳)مسلم .الذکروالدعاء.باب فی التعوذمن سوء القضاء

(٤)سورةطه:١١٤ (٥)مسلم.السلام باب استحباب وضع یده علی موضع الالم معالدعاء



اور ڈرتا ہوں۔

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی تکلیف پہنچتی، یا پھنسی اور زخم ہوتا تو نبی کریم ﷺ اپنی انگلی زمین پر رکھ کر اٹھاتے اور یہ دعاء پڑھتے:

**بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ أَرْضِنَا، بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا، یَشْفِیْ بِہٖ سَقِیْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا.** (۱)

اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے، ہمارے رب کے حکم سے ہم میں سے بعض کے تھوک سے ہمارا مریض شفایاب ہوتا ہے۔

(۱)بخاری .(٤٧٤٥) ۔مسلم .السلام باب استحباب الرقیة من العین

# درجہ چہارم



## سواری کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ،اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَاوَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَإِنَّا إِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ،اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّہٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ.(۱)

اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں تمام تعریف اللہ کے لئے ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر (قابل استفادہ) کردیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ، پاک ہے تو اے اللہ یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

## سفر کی دعاء

اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَإِنَّا إِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا

(۱)صحیح ابوداؤد.الجهاد باب ما یقول الرجل اذا رکب

سَفَرَنَا هٰذَاوَأَطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِیْ الْأَهْلِ،اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِیْ الْمَالِ وَالْأَهْلِ.(۱)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں، اے اللہ ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور اس کی دوری ہم سے تہ کر دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## مسافر کے حق میں مقیم کی دعاء

۱ – اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِیْنَکَ وَأَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.(۲)

میں تیرے دین تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

۲ – زَوَّدَکَ اللهُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ

(۱) صحیح مسلم .الحج باب ما یقول اذا رکب الی سفرالحج وغیرہ

(۲)صحیح الترمذی .الدعوات باب ما یقول اذاودع انسانا

☆دوسری روایت میں خواتیم کی جگہ آخر ہے



الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ.(۱)

اللہ تجھے تقویٰ کا زادراہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے۔

## مقیم کے حق میں مسافر کی دعاء

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللهَ الَّذِیْ لاَ تَضِیْعُ وَدَائِعُهُ.(۲)

میں تمھیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔

## حالت سفر میں صبح کی دعاء

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِاللهِ وَحُسْنِ بَلاَئِهٖ عَلَیْنَا رَبَّنَاصاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذاً بِاللهِ مِنَ النَّارِ.(۳)

اللہ کی حمد وثنا اور اس کے جو انعامات ہم پر ہیں ان کا ذکر سننے والے نے سنا اور ہمارے رب ہماری رفاقت فرما اور ہم پر فضل واحسان فرما اور جہنم کے عذاب سے الٰہی تیری پناہ چاہتے ہیں۔

## دوران سفر کسی جگہ قیام کرنے کی دعاء

أَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ.(۴)

میں اللہ کے پورے کلموں کے ذریعہ پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

(۱)صحیح الترمذی.الدعوات باب ٤٦

(۲) صحیح ابن ماجہ.الجهاد .باب تشییع الغزلة ووداعهم

☆بعض روایت میں "تُضَیَّعُ" ہے۔ (۳)صحیح مسلم .الذکر والدعاء .باب فی الادعی

(٤)مسلم .الذکر والدعاء .باب فی التعوذمن سوء القضاء

## اونچائی پر چڑھنے اوراترنے کی دعاء

۱-جب بلندیااونچی جگہ پر چڑھوتو ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہو۔

۲-اورنیچےاتروتو ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہو۔(۱)

## مسافر کا آبادی یاشہرکودیکھنے کے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ أَسْأَلُكَ خَيْرَهٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَاوَشَرِّأَهْلِهَا وَشَرِّ مَافِيْهَا. (۲)

اے اللہ! ساتوں آسمان اور جوان کے زیرِ سایہ ہیں ان کے پروردگار اور ساتوں زمین اور جو ان کے اوپر ہیں ان کے رب اور شیطانوں اوران کے رب اور جن کوانھوں نے گمراہ کیا اور ہواؤں اوراس کے رب جسے ہواؤں نے اڑایا ہم تجھ سے اس گاؤں کی بھلائی مانگتے ہیں اوراس کے باشندوں کے اندر جوخیر وخوبیاں ہیں اس کا سوال کرتے ہیں اور جوخیر وبرکت اس گاؤں کے اندر ہے طالب ہیں اورالٰہی اس گاؤں کے شراوراس کے باشندوں کے اندر جو برائیاں ہیں اور جو کچھ اس میں برائی ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں.

## جو باقاعدہ سواری پر نہ بیٹھ سکے اس کے لئے دعاء

(۱)بخاری .الجهاد .باب التسبيح اذا هبط واديا

(۲) تحفة الأخيار: ص ۲۷، واسناده حسن۔الصحيحة:(۲۷۵۹)



اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِياً مَّهْدِيّاً. (۱)

اے اللہ! اسے ثبات عطا کراوراسے ہادی اور ہدایت یافتہ بنا۔

## سفر سے واپسی کی دعاء

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ،اَللّٰهُ اَكْبَرُ ،اَللّٰهُ اَكْبَرُ ،لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،آيِبُوْنَ،تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ،صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ،وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ. (۲)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، پس ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا، اوراپنے بندے کی مدد کی اورا کیلے اسی نے لشکروں کوشکست دی۔

## مصیبت کے وقت کی دعاء

۱-لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

(۱) بخاری .الجهاد .باب من لا يثبت على الخيل

(۲)بخاری.الجهاد .باب التكبيراذا علا شرفا ـ وصحيح مسلم .الحج .باب ما يقول اذاقفل من سفرالحج ـ

☆حج وعمرہ اورغزوہ سے واپسی پر بھی یہی دعاء پڑھیں

الضَّالِمِیْنَ.(۱)

تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ذات ہے اور یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔

۲- لَاإِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ،لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا إِلٰـهَ إِلَّااللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ ،وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ. (۲)

اللہ بزرگ و برتر و بردبار کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، اللہ عرش عظیم کے رب کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اللہ آسمان وزمین کے پروردگار کے سوا کوئی برحق معبود نہیں وہ عرش کریم کا پروردگار ہے۔

## رنج وغم اور فکر دور کرنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ،وَأَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ.(۳)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو مجھے پل بھر کے لئے میرے حوالے نہ کر، اور میرے سب کام کو سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

## بیمار پُرسی کے وقت مریض کے لئے دعاء

لَابَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔(۴)

کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کردے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دعاء کرنی چاہئے:

(۱)صحیح الترمذی .جامع الدعوات .باب :۸۵(۲)بخاری .الدعوات باب الدعاء عند الکرب

(۳)صحیح ابوداؤد .ابواب النوم .باب مایقول اذااصبح

(٤)بخاری .المرضی .باب عیادة الاعراب۔



أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ،رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ،أَنْ یَّشْفِیَکَ وَیُعَافِیَکَ.(۱)

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظیم ہے بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دے اور عافیت بخشے۔

## مریض کے جسم پر دَم کرنے کی دعاء

۱-اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ،اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِیْ،لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَماً.(۲)

اے اللہ! لوگوں کے رب اس مرض کو دور کردے اور شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے، اور شفاء صرف تیری ہی شفاء ہے اور ایسی شفاء دے جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے (اسے بالکل ختم کردے)

۲-بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ. (۳)

اللہ ہی کے نام سے میں تجھ پر جھاڑ پھونک کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تکلیف دہ ہے ہر نفس کی برائی یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ تجھے شفا دے، اللہ ہی کے نام سے میں تجھ پر جھاڑ پھونک

(۱)صحیح الترمذی .ابواب الطب :باب ۳۰

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آپہونچا ہو اور سات دفعہ یہ دعاء پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے

(۲)بخاری .الطب .باب رقیة النبی ﷺ

(۳)مسلم .السلام.باب الطب والمرضی والرقی۔

کرتا ہوں۔

## زندگی سے مایوس مریض کی دعاء

ا –اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَالْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْأَعْلٰی.(۱)

اے اللہ! مجھے معاف کردے مجھ پر رحم کر اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملادے۔

## مصیبت زدہ کو دیکھ کر اپنے لئے دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً. (۲)

ساری حمد وثنا اس اللہ کے لئے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھ مبتلا ہے، اور جس نے مجھے بہت سی دوسری مخلوق پر فضیلت عطاء ی

## میت کے پاس پڑھنے کی دعاء

(۱)بخاری .المغازی باب مرض النبی ﷺ

(۲)صحیح الترمذی.الدعوات .باب ماجاء فیما یقول اذا رای مبتلی

☆امانووی فرماتے ہیں: علماء نے کہا ہے کہ یہ دعاء اپنے دل میں پڑھے اتنی زور سے نہ کہے کہ مصیبت زدہ سن لے اور کبیدہ خاطر ہوجائے البتہ اس کی یہ مصیبت اس کی کسی معصیت کا نتیجہ ہو تو زور سے دعاء پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہاں اگر کسی طرح کی بدمزگی کا امکان ہو تو اس سے بھی احتراز کرنا چاہئے .(الاذکار)



اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلَہٗ،وَأَعْقِبْنِیْ مِنْہُ، عُقْبیٰ حَسَنَۃً.(۱)

الٰہی! مجھے اور اس کو بخش دے اور مجھ کو اس سے اچھا جانشیں عطا فرما۔

## مومن کے موت کی خبر ملنے کے وقت کی دعاء

إِنَّا لِلّٰہِ وَإِنَّا إِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَأَخْلِفْ لِیْ خَیْراً مِّنْھَا .(۲)

ہم سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں، اے اللہ! تو مجھے اس مصیبت میں اجر وثواب دے، اور اس کا نعم البدل عطا فرما۔

## میت کی آنکھ بند کرتے وقت دعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِأَبِیْ سَلْمَۃَ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِیْ الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِیْ الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَہٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْلَہٗ فِیْہِ.(۳)

(لأبی سلمة کی جگہ میت کا نام لیں)

اے اللہ! ابوسلمہ کو بخش دے، اور تمام ہدایت والوں میں اس کا درجہ بلند واونچا کردے، اور اس کے پسماندگان میں سے اچھا جانشین بنا، رب العالمین ہم کو اور ان کو بخش دے اور ان کی قبر کو کشادہ فرمادے اور اسے نور سے منور کردے۔

## نماز جنازہ کا طریقہ

میت اگر مرد ہے تو امام کو اس کے سر کے سامنے کھڑا ہونا چاہئے، اور اگر

(۱)مسلم .الجنائز .باب ما یقال عند المصیبة

(۲)ایضاً

(۳)مسلم .الجنائز .باب فی اغماض المیت الدعاء له

عورت ہے تو اس کے کمر کے پاس کھڑا ہونا چاہئے۔

نماز جنازہ میں چار تکبیروں کے علاوہ پانچ. چھ. سات اور نو بھی ثابت ہیں اگر کسی ایک پر عمل کیا جائے تو کافی ہے بہتر یہ ہے کہ وقتاً فوقتاً ہر ایک پر عمل کیا جائے اور اگر کسی ایک کو اپنانا ہے تو چار پر عمل کیا جائے کیوں کہ چار تکبیر والی حدیثیں بہت زیادہ ہیں.

پہلی تکبیر کے بعد رفع یدین (۱) کر کے سینے پر ہاتھ باندھ کر سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی اور سورہ ملا کر پڑھی جائے۔ (۲)

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھا جائے، اور تیسری تکبیر کے بعد جنازہ کی دعاؤں میں سے کوئی ایک یا ایک سے زائد دعاء پڑھیں، چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیا جائے۔

## نماز جنازہ کی دعاء

**۱ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى**

(۱) نماز جنازہ میں صرف پہلی تکبیر کے وقت رفع الیدین کیا جائے گا. علامہ شوکانی فرماتے ہیں: خلاصہ کلام یہ کہ پہلی تکبیر کے ماسوا کسی اور تکبیر کے وقت نبی ﷺ سے کوئی قابل حجت روایت ثابت نہیں ہے. لہذا مناسب یہ ہے کہ صرف پہلی تکبیر کی وقت رفع الیدین کیا جائے (لیکن ابن عمر وانس بن مالک رضی اللہ عنہما کے اثر کی رعایت کرتے ہوئے رفع یدین کرنا جائز ہے، ان دونوں کا اسی پر عمل تھا۔ (احکام الجنائز: ص ۱۱۶) کیوں کہ نمازوں میں پہلی تکبیر کے علاوہ دوسری تکبیروں کے وقت رفع الیدین ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقلی کی حالت میں کیا جاتا ہے اور نماز جنازہ میں کوئی منتقلی نہیں (نیل الاوطار: ۴/۷۱

(۲) نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ سے پہلے دعاء ثنا پڑھنے کا اصلاً کوئی ثبوت نہیں ہے۔ (أحکام الجنائز: ص ۱۱۹)



**اَلْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.** (۱)

اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے، مرد، عورت، سب کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو بھی موت دے اسے ایمان پر موت دے، اے اللہ! اس کے ثواب سے ہمیں محروم نہ کرنا اور نہ ہی اس کے بعد گمراہ کرنا۔

**۲ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ** (۲) **الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْراً مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْراً مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجاً** (۳) **خَيْراً مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ.** (۴)

اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما، اس کو عافیت میں رکھ، اور اسے معاف فرما، اور اس کی اچھی مہمانی فرما اور اس کا ٹھکانا (قبر) کشادہ فرما، اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو تو نے میلے سے صاف کر دیا اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اس کے اہل سے بہتر اہل اور اس کے جوڑے

(۱) صحیح ابن ماجة: الجنائز، باب ما جاء فی الدعاء فی الصلاة علی الجنازة، ☆ مصنف ابن ابی شیبہ میں "ولا تضلنا بعده" کی جگہ "ولا تفتنا بعده" (یعنی اس کے بعد ہمیں فتنہ میں نہ ڈالنا) ہے۔ (۲) ایک روایت میں "ینقی الثوب الأبیض" ہے۔

(۳) ایک روایت میں "زوجةً" ہے۔

(۴) صحیح مسلم: الجنائز، باب الدعاء للمیت فی الصلاة

☆ نماز جنازہ کا آہستہ ہی پڑھنا سنت اور افضل ہے۔ (احکام الجنائز وبدعها)

سے اچھا جوڑا مرحمت فرما، اور اسے جنت میں داخل کردے، اور اسے قبر اور جہنم کے عذاب سے بچالے۔

اور اگر جنازہ بچے کا ہو تو تیسری تکبیر میں دعاء مغفرت کے بعد یہ دعاء پڑھیں:

۳-اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطاًوَذُخْراً لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيْعاً مُجَاباً اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهٖ أُجُوْرَهُمَا وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِيْ كِفَالَةِ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقِهٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ.(۱)

اے اللہ! اس کو آگے جانے والا اور اپنے ماں باپ کے لئے ذخیرہ اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول کی جا چکی ہو، اے اللہ اس کی وجہ سے ان کے والدین کے اعمال کا پلہ وزنی کردے اور ان کا اجر بڑھا دے اور اس کو نیک اہل ایمان میں شامل فرمادے، اور ابراہیم علیہ السلام کی ضمانت میں دیدے اور اپنی مہربانی سے اس کو عذاب دوزخ سے بچالے۔

۴- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَسَلَفاً وَأَجْراً.(۲)

اے اللہ! اسے ہمارے لئے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا پیش رو اور اجر بنادے

۵-اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَهُمَا فَرَطاً ،وَاجْعَلْهُ لَهُمَا سَلَفاً،وَاجْعَلْهُ

(۱) الدروس المهمة لعامة الأمة:ص ۱۵۔
(۲) شرح السنة:۵/ ۳۵۷۔



لَهُمَا ذُخْراً،وَثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰى قُلُوبِهِمَا وَلَا تَفْتِنْهُمَا بَعْدَهُ وَلَا تَحْرِمْهُمَا أَجْرَهُ.(۱)

الٰہی اس بچے کو اس کے والدین کے لئے پیشگی اُجر، پیش کردہ اعمال نیکیوں کا ذخیرہ بنادے اور اس سے ان کے میزان کو بھاری کردے اُن کے دلوں میں صبر ڈال دے اور اس کے جانے کے بعد انہیں کسی فتنے میں مبتلا نا کر اور انہیں اس کے اُجر سے محروم نہ رکھ۔

## تعزیت کی دعاء

۱ - إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى ..... فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.(۲)

اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا ہے اور اسی کا ہے جو اس نے دیا، اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ وقت کے ساتھ ہے، اس لئے تمھیں چاہئے کہ صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو۔

۲ - أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ،وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ.(۳)

اللہ تعالیٰ تمھیں عظیم اجر دے اور تمھیں بہت اچھی تسلی عطا فرمائے اور تمھارے میت کو بخشے۔

## میت کو قبر میں اتارنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.(۴)

(۱) الاذکار:ص۱۵۶ (۲) بخاری الجنائز باب قول النبی ﷺ یعذب المیت ببعض بکاء اهله علیه، (۳)الأذکار للنوی: ص ۱۲۶۔
(٤) صحیح ابو داؤد، الجنائز باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبره
☆اور احمد (۲/ ۲۷) کے الفاظ یہ ہیں "بسم اللّٰه وعلیٰ ملة رسول اللّٰه" سند صحیح ہے۔

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر تمھیں قبر میں داخل کرتا ہوں۔

## میت کے لئے ثابت قدمی کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ عَلَى الْقَوْلِ الثَّابِتِ. (☆)

اے اللہ! اس کو بخش دے، اس پر رحم فرما، اس کی خطا معاف فرما، اے اللہ! اس کو قول ثابت (کلمہ طیبہ) پر ثابت قدم رکھ۔

## زیارت قبور کی دعاء

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (۱)

اے اس گھر والے مؤمنو اور مسلمو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں

## عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. (۲)

(☆) قبر تیار ہو جانے کے بعد چاروں طرف سے پانی چھڑکنا اور بچے ہوئے پانی کو بیچ قبر پر ڈالنا بدعت ہے۔ (احکام الجنائز: ص ۲۵٤) (۱) مسلم الجنائز باب ما یقال عند دخول القبور۔

☆ قبر میں پہلی لپ مٹی ڈالتے وقت ﴿منها خلقناكم﴾ دوسری کے وقت ﴿وفيها نعيدكم﴾ اور تیسری مرتبہ مٹی ڈالتے وقت ﴿ومنها نخرجكم تارةً أخرىٰ﴾ کہنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ حدیث سخت ضعیف ہے۔ (احکام الجنائز: ص ۱۵۳۔ (۲) تخریج گذر چکی ہے۔



اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے، زندگی اور موت کی آزمائشوں سے، گناہ اور قرض سے۔

# درجہ پنجم



## خطبۂ نکاح

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ (۱) وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآإِلٰـهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

بے شک ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے کاموں کی برائیوں سے اس کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے، اور جس کو وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلاَ تَمُوْتُنَّ

---

(۱) بعض خطباء اس کے بعد "نستهديه ونؤمن به ونتوكل عليه" کا اضافہ کرتے ہیں جبکہ خطبۃ الحاجۃ کے کسی طریق میں ان الفاظ کا ذکر نہیں ہے۔ دیکھئے: خطبة الحاجة للألبانی۔

☆سنن ابوداؤد کی یہ روایت ''.....ارسله بالحق بشيراً ونذيراً بين يدى الساعة.....'' (الحدیث) ضعیف ہے ضعیف سنن ابی داؤد (۱۰۹۷-۱۰۸۹)

إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ﴾.(۱)

اے ایمان والو اللہ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہئے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾.(۲)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾.(۳)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کرو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرما دے اور جو بھی اللہ اور اس کے

(۱) سورۃ آل عمران: ۱۰۲۔
(۲) سورۃ النساء: ۱۔
(۳) سورۃ الأحزاب: ۷۰-۷۱۔



رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔ اما بعد۔(۱)

اس کے بعد ایجاب وقبول ہوگا یعنی نکاح پڑھانے والا ولی کی اجازت سے کم از کم دو گواہوں کی موجودگی میں مہر کی وضاحت کے ساتھ زوجین میں سے کسی ایک کے سامنے ایجاب کرے گا اور دوسرا اس کو قبول کرے گا۔

## دولہا اور دلہن کے لئے دعاء

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.(۲)

اللہ تعالیٰ تیرے اندر برکت عطا فرمائے اور تیرے اوپر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا کرے۔

(۱) خطبۂ مسنونہ اور قرآن کریم کی تین مختلف سورتوں کی آیات کے مجموعہ کو خطبۃ الحاجۃ کہا جاتا ہے جنھیں اللہ کے نبی ﷺ خطبۂ جمعہ، نکاح، وعظ ونصیحت اور درس وتدریس کے آغاز سے پہلے خود پڑھتے اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

☆ مہندی کا استعمال عورتوں کی زیب وزینت کے لئے خاص ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے، اس لئے دولہے کے ہاتھ پیر میں مہندی لگانا، کندھے پر بڑا سا تولیہ رکھنا اور عقد نکاح کے بعد سب لوگوں سے سلام کرنا سنت اور آثار صحابہ سے ثابت نہیں ہے۔

☆ شریعت میں عقد نکاح کے بعد چھوہارا یا کوئی چیز تقسیم کرنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے تقسیم کرنے کی جتنی حدیثیں بیان کی جاتی ہیں وہ سب موضوع (من گھڑت) ہیں اگر سنت سمجھ کر اجر وثواب کی امید سے چھوہارا یا اور کوئی چیز تقسیم کی جارہی ہے تو وہ بدعت ہے اور اگر اس سے اظہار خوشی مقصود ہے تو کوئی حرج نہیں۔(الفوائد المجموعة)

(۲) صحیح الترمذی، ابواب النکاح باب ما یقال للمتزوج ☆ "فی خیر" کی طرح "علیٰ خیر" بھی پڑھنا درست ہے (مسند احمد: ۲/۳۸۱۔ ☆ صرف "بارك الله لك، یا "بارك الله عليك" بھی کہنا صحیح ہے۔ (بخاری)

☆ بعض کتابوں میں "لک" کی جگہ پر "فیک" ہے یہ لفظ بھی صحیح ہے۔

## شبِ زفاف کی دعاء

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَ لُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَاجَبَلْتَھَا عَلَیْہِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ.(۱)

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔

## جماع کے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.(۲)

اللہ کے نام سے، اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ، اور جو (اولاد) ہمیں دے شیطان کو اس سے دور رکھ۔

(۱) صحیح ابن ماجة: النکاح باب ما یقول الرجل اذا دخلت علیه أهله،

☆اگر کوئی شخص خادم خریدلے تو اس کی پیشانی (چوٹی) پکڑ کر اور اگر اونٹ خریدلے تو تو اس کی کوہان کی بلندی کو پکڑ کر اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھے) اور برکت کی دعاء کرتے ہوئے یہ دعاء مانگے ''اللھم إنی اسألك من خیرھا.....'' ☆روایت میں جن چیزوں کا ذکر ہے ان کے علاوہ مثلاً کار، سائیکل، موٹر سائیکل، گائے، بھینس، اور دیگر چیزوں کو انھیں پر قیاس کرتے ہوئے اس کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھنا، بسم اللہ پڑھنا اور برکت کی دعاء کرتے ہوئے مذکورہ بالا دعاء ماثورہ کا پڑھنا درست ہے۔

☆جماع سے پہلے میاں بیوی کا ایک ساتھ دو رکعت نماز پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت ہے، البتہ بیوی ان دو رکعتوں کو اپنے شوہر کے پیچھے کھڑی ہو کر پڑھے گی۔ (آداب الزفاف للألبانی)

(۲) صحیح البخاری: الدعوات، باب مایقول اذا اتی اهله، و الوضوء باب التسمیه علی کل حال وعند الوقاع،



## حصول اولاد کی دعاء

۱ - ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِن لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً إِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾. (۱)

اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما یقیناً تو دعاء سننے والا ہے

۲ - ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْداً وَّأَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ﴾(۲)

اے میرے پروردگار! تو مجھے تنہا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۳ - ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ﴾.(۳)

اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔

## عقیقہ کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَإِلَیْکَ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةُ فُلَانٍ.(۴)

(فلاں کی جگہ بچہ یا بچی کا نام لیں)

اللہ کے نام سے، اور اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ! یہ فلاں بچہ یا بچی کا عقیقہ ہے جو تیرے لئے ہے اور تیری جانب سے ہے۔

## نظر بد سے نجات پانے کی دعاء

(۱) سورة آل عمران: ۳۸۔

(۲) سورة الأنبیاء: ۸۹۔

(۳) سورة الصافات: ۱۰۰۔

(٤) مسند احمد: ۳/۳۵۶، ۳۵۷، البیهقی، مصنف ابن ابی شیبة: ۸/۵۷۔

☆نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت یا اس کے کان میں صرف اذان دینے والی احادیث موضوع (من گھڑت) اور ضعیف ہیں (تفصیل کے لئے خاکسار کی کتاب ''احکام مولود کتاب وسنت کی روشنی میں'' کی طرف رجوع کریں۔

أَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ.(۱)

میں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان اور ہر ایذا دینے والے جانوروں کی برائی سے اور ہر نظر بد سے۔

## والدین کے لئے اولاد کی دعاء

۱ –﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْراً﴾.(۲)

اے میرے پروردگار! ان پر ویسا ہی رحم کر جیسے انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔

۲ –﴿ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾.(۳)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش دے اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے۔

۳–﴿رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلاَ تَزِدِالظَّالِمِيْنَ إِلَّا تَبَاراً﴾.(۴)

اے میرے رب! مجھے، میرے والدین کو، اور جو کوئی میرے گھر میں داخل ہوا اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کی تباہی ور بربادی کو اور بڑھا دے۔

(۱)صحیح البخاری،الأنبیاء،باب(۳۳۷۱)

(۲)سورۃبنی اسرائیل: ۲۴۔ (۳) سورۃابراھیم : ۴۱

(۴)سورۃ نوح:۲۸



## ہوا چلتے وقت کی دعاء

۱ –اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا،وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ،وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ. (۱)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ۔

۲ – اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا،وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا.(۲)

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

## بادل گرجنے کی دعاء

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ.(۳)

پاک ہے وہ ذات کہ رعد (بجلی) جس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف وڈر سے اس کی حمد اور تسبیح وتہلیل کرتے ہیں۔

(۱) صحیح مسلم ،صلاۃالاستسقاء باب التعوذ عند رؤیۃالریح

(۲) صحیح ابن ماجۃ،الأدب ،باب النھی عن سب الریح

(۳)مؤطا:(۱۹۳۸)،البانی رحمہ اللہ نے فرمایا صحابی سے اس عمل کی سند صحیح ہے ،صحیح الأدب المفرد (۵۵۶)

## نماز استسقاء کا طریقہ

اگر سوکھا پڑ جائے اور بارش نہ ہو رہی ہو تو مسلمانوں کو چاہئے کہ سورج نکلتے ہی پھٹے پرانے کپڑے پہن کر عاجزانہ ہیئت میں آبادی سے باہر صحرا اور میدان میں جمع ہوں دو رکعت لمبی نماز پڑھ کر امام خطبہ دے۔ خطبہ نماز سے پہلے بھی جائز ہے.

امام اور لوگ ہاتھ اٹھا کر ہتھیلیاں الٹی کر کے نہایت ہی گریہ وزاری کے ساتھ اللہ سے دعائیں مانگیں، ہاتھوں کو اور دعاؤں کی نسبت زیادہ اونچا اٹھائیں لیکن سر سے اونچا نہ ہو اور ہاتھ اٹھائے ہوئے ہی قبلہ رخ ہو جائیں اور چادر کو پلٹیں، چادر پلٹتے وقت اندر کا حصہ باہر کریں اور دایاں کنارہ بائیں کندھے پر ڈال دیں اور بایاں کنارہ دائیں کندھے پر ڈال دیں، امام کے ساتھ لوگ بھی اپنی چادر پلٹیں۔

### استسقاء کی دعائیں

۱ – اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا. (۱) (تین بار)

اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔

۲ – اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا. (۲) (تین بار)

اے اللہ! تو ہماری فریاد سن لے (ہم پر بارش نازل فرما)

۳ – اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَأَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ. (۳)

اے اللہ! تو اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب فرما، اور اپنی رحمت کو پھیلا دے اور اپنے مردہ

(۱) صحیح البخاری، الاستسقاء باب الاستسقاء فی المسجد الجامع۔

(۲) ایضاً۔

(۳) صحیح ابو داؤد، الصلاۃ باب رفع الیدین فی الاستسقاء۔



شہر کو سرسبز کر دے۔

۴ – اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثاً مُّغِیْثاً، مَرِیْئاً مَّرِیْعاً، نَافِعاً غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلاً غَیْرَ آجِلٍ. (۱)

اے اللہ! ہمارے اوپر ایسی بارش برسا جو فریاد کو پہنچنے والی ہو، خوشگوار خوب سیراب ہونے والی ہو، (زمین کو سرسبز کرنے والی بارش) نفع بخش غیر مضر اور جلد ہونے والی دیر سے نہ ہونے والی ہو۔

۵ – اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لاَإِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ، اَللّٰھُمَّ أَنْتَ اللّٰہُ لاَإِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ أَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ، وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّۃً وَّبَلاَغاً إِلٰی حِیْنٍ. (۲)

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ! تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں تو غنی ہے اور ہم سب فقیر اور حاجت مند ہیں ہم پر بارش نازل فرما اور جو اتارا اسے ہماری قوت کا باعث بنا اور اسے ایک مدت تک لمبا فرما۔

### بارش اترتے وقت دعاء

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً نَافِعاً. (۳)

اے اللہ! اس بارش کو نفع دینے والا بنا دے۔

(۱) صحیح سنن ابو داؤد، الصلاۃ باب رفع الیدین فی الاستسقاء۔ (۲) ایضاً۔

(۳) بخاری، الاستسقاء، باب مایقال اذا امطرت۔

## بارش اترنے کے بعد کی دعاء

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهٖ. (۱)

ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔

## بارش کے نقصان سے بچنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا ،اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَرُؤُسِ الْجِبَالِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابَتِ الشَّجَرِ. (۲)

اے اللہ ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر بارش نہ برسا، اے اللہ ٹیلوں پر، کوہساروں اور پہاڑ کی چوٹیوں پر، گھنے درختوں پر، ندی نالوں پر، وادیوں اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔

## صبح وشام کی دعائیں

۱ – آیة الکرسی. (۳) (صبح وشام ایک مرتبہ)

۲ – ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (۴) (صبح وشام تین مرتبہ)

(۱) بخاری ،الاستسقاء باب قول الله ﴿وتجعلون رزقكم انكم تكذبون﴾

(۲) بخاری،الاستسقاء باب الاستسقاء فی المسجد الجامع

☆صحیح مسلم میں ''حولنا'' ہے

☆ایک روایت میں "الاکام" کی جگہ "الآطام" اور "رؤس الجبال" کی جگہ "ظهور الجبال" ہے۔

(۳)صحیح الترغیب والترهیب: (۸٦۸)

(٤)صحیح ابو داؤد ،الأدب باب مایقول اذا اصبح۔



۳– أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ(۱)

(شام میں تین بار)

میں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ذریعہ پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

۴– اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا،وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ. (۲)

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ مریں گے، اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (صبح ایک مرتبہ)

۵– اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا،وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. (۳)

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ (شام میں ایک مرتبہ)

٦– أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ،وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

(۱)صحیح الترمذی ،الذکر والدعاء ،باب فی التعوذ من سوء القضاء

(۲)صحیح ابو داؤد ،الأدب باب مایقول اذا اصبح۔

(۳)ایضاً۔

وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَابَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ،رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (۱)

ہم نے صبح کی اور کائنات نے اللہ کے لئے صبح کی ،اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے دن کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (صبح کے وقت)

☆اور شام میں ’’ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ‘‘ کی جگہ ’’أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ‘‘ اور ’’ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ‘‘ کی جگہ ’’خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا‘‘ اور ’’مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَابَعْدَهُ‘‘ کی جگہ ’’مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا‘‘ کہیں۔

۷- اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ

(۱)مسلم ،الذکر والدعاء باب فی الأدعیة۔



خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ. (۱)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین اور دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امان عطا کر، اے اللہ! میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(صبح وشام ایک مرتبہ)

۸- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (۲)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (صبح وشام تین مرتبہ)

۹- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ،أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ،أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ. (۳)

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کے جاننے والے، آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والے

(۱)صحیح ابن ماجه ،الدعاء ،باب ما یدعو بهٖ الرجل اذا اصبح واذا امسی

(۲)ایضاً۔ (۳)صحیح الترمذی ،ابواب الدعوات ،(باب ۱٤)

ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔



# درجہ ششم

## حج وعمرہ کی نیت کا طریقہ

حج وعمرہ کی نیت دل سے کرے لیکن الفاظ سے بھی نیت مشروع ہے، طریقہ یہ ہے کہ:

(۱) حج تمتع کا احرام باندھنے والے یہ الفاظ کہیں:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الاِحْرَامَ بِالعُمْرَۃِ مُتَمَتِّعاً بِھَا اِلَی الحَجِّ فَیَسِّرْھَا لِی وَتَقَبَّلْھَا مِنِّی.**

یا یہ الفاظ کہیں:

**لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ عُمْرَۃً مُتَمَتِّعاً بِھَا اِلَی الحَجِّ .**

(۲) حج قران کا احرام باندھنے والے یہ الفاظ کہیں:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الاِحْرَامَ بِالعُمْرَۃِ وَالْحَجِّ.**

یا یہ الفاظ کہیں:

**لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ عُمْرَۃً وَحَجّا.**

(۳) حج افراد کا احرام باندھنے والے یہ الفاظ کہیں:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الاِحْرَامَ بِالحَجِّ.**

یا یہ الفاظ کہیں:

**لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ حَجّا.**

اگر حاجی کو خدشہ ہے کہ اپنی بیماری یا اور کسی وجہ سے حج یا عمرہ مکمل نا



کر سکے گا تو احرام باندھتے وقت یہ کہے:

**فَاِنْ حَبَسَنِیْ حَابِسٌ فَمَحَلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ.**(۱)

### احرام باندھنے کے بعد کی دعاء (تلبیہ)

**لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ، وَالْمُلْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ.** (۲)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک ہر طرح کی تعریف، نعمت اور بادشاہت تیرے لئے خاص ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

### خانۂ کعبہ دیکھنے کے وقت کی دعاء

**اَللّٰھُمَّ! أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْکَ السَّلاَمُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.** (حسن/بیھقی)

اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے لہذا ہمیں سلام کے ساتھ زندگی عطا فرما۔

### حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دعاء

**بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ.** (بیھقی)

اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

(۱) صفة الحج والعمرة ،لابن الجبرين

(۲) بخاری ، الحج ،باب التلبية

## طواف کی دعاء (رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعاء)

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (۱)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

## صفا اور مروہ پر قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھنے کی دعاء

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ. (۲)

اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر طرح کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے ہی لشکروں کو شکست دی۔

## عرفہ (۹/ذی الحجہ) کی دعاء

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

(۱) صحیح ابو داؤد، المناسك، باب الدعاء فی الطواف ☆طواف کے ہر چکر کے لئے کوئی خاص ذکر یا دعا نہیں، جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے بلکہ طواف کرنے والے کیلئے اپنے طواف میں قرآن پڑھنا یا نبی ﷺ سے وارد شدہ صحیح دعاؤں میں سے جو دعاء چاہے کرنا جائز ہے (صفۃ العمرۃ لابن جبرین)

(۲) مسلم، الحج، باب حجة النبی ﷺ۔



الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۱)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## جمرات کو کنکری مارتے وقت کی دعاء

أَللّٰهُ أَكْبَرُ. (۲)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

## مجلس میں پڑھنے کی دعاء

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. (۳)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رجوع فرما یقیناً تو ہی بہت رجوع کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

## کفارۂ مجلس کی دعاء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ. (۴)

اے اللہ تو پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

## استخارہ کی دعاء

(۱) مسلم، الحج باب حجه النبی ﷺ۔

(۲) بخاری۔ الحج، باب رفع الیدین عند جمرة الدنیا والوسطیٰ۔

(۳) صحیح الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا قام من مجلس۔

(٤) ایضاً۔

نماز استخارہ کا کوئی مخصوص طریقہ اور وقت متعین نہیں ہے، فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھیں پھر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَا الْأَمْرَ (۱) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِیْ أَوْ عَاجِلِ أَمْرِیْ وَآجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَا الْأَمْرَ. (۲) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِیْ أَوْ عَاجِلِ أَمْرِیْ وَآجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ أَرْضِنِیْ بِہٖ. (۳)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر مانگتا ہوں اور تجھ سے قدرت مانگتا ہوں تیری قدرت کے واسطے سے اور تیرا فضل عظیم چاہتا ہوں تو قادر مطلق ہے میرے اندر قدرت نہیں تو جانتا ہے میں نہیں جانتا ہوں تو علام الغیوب ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے یا اس جہاں اور اس جہاں میں بہتر ہے تو اس کام کو میرے لئے مقدر کر دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت عطا فرما اور اگر تو جانتا

(۱۔۲) یہاں اپنے اس ارادے کا نام لے جس کے لئے استخارہ کر رہا ہے۔

(۳) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الاستخارۃ۔



ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے اس جہاں اور اس جہاں میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور میرے لئے خیر کو جہاں کہیں ہو مقدر کر دے اور مجھ کو اس سے خوش کر دے۔

## دعاء قنوت نازلہ

جنگ خوف اور دشمن کے غلبہ اور مسلمانوں پر آفات و مصائب نازل ہونے کے وقت فرض نماز کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد دعاء پڑھنا رسول اللہ ﷺ اور صحابۂ کرام سے ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَةَ أَھْلِ الْکِتَابِ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ أَوْلِیَآئَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ، وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَأَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْضَعُ لَکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَإِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ الْجِدَّ إِنَّ

عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ. (۱)

اے اللہ ہمیں اور تمام مؤمن مردوں عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں کو جوڑ دے ان کے باہمی معاملات سلجھا دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر انھیں غلبہ عطا فرما اے اللہ تو ان کافروں یہود و نصاریٰ پر لعنت فرما جو تیرے رسولوں کو جھٹلا دیتے ہیں اور تیرے نیک بندوں سے لڑائی کرتے ہیں اور تیرے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اے اللہ تو ان کی باتوں میں پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان کے شیرازے کو بکھیر دے اور ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کر دے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو مجرم قوم سے ٹل نہیں سکتا ہے، اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے اے اللہ! ہم تجھی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھی سے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور بھلائی کے ساتھ ہر طرح کی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں تیری ناشکری نہیں کرتے ہیں اور تیری ہی اطاعت و تابعداری کرتے ہیں اور جو تیری نافرمانی اور ناشکری کرتا ہے ہم اس سے جدا ہو جاتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز ادا کرتے ہیں اور تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں، اور لپکتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے ثابت عذاب سے خوف کھاتے ہیں بیشک تیرا سچا اور ثابت عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

---

(۱) صحیح /السنن الکبریٰ:۲/۲۱۰۔ مصنف عبدالرزاق:(۴۹۶۹-۴۹۷۸) مصنف ابن ابی شیبة: (۷۰۲۷) مراسیل ابو داؤد(۸۹) ارواء الغلیل: (۴۲۵-۴۲۸)

☆ بعض روایتوں میں ''یفجرك'' کی جگہ ''یکفرك'' نخشیٰ'' کی جگہ ''نخاف'' اور ''بالکفار'' کی جگہ ''بالکافرین'' ہے۔

☆ دعاء قنوت نازلہ میں دونوں ہاتھوں کا اٹھانا ثابت ہے، ہاں اس جگہ دونوں ہاتھوں کا چہرے پر پھیرنا سنت سے ثابت نہیں ہے، لہذا ایسا کرنا بدعت ہے، اور خارج نماز بھی، اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے بلکہ اس بارے میں جتنی روایات آئی ہیں سب کی سب بالکل ہی ضعیف ہیں۔



## جامع دعائیں

۱- اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (۱)

اے اللہ تو ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔

۲- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْهُدیٰ، وَالتُّقیٰ، وَالْعَفَافَ، وَالْغِنیٰ. (۲)

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت کا، پرہیزگاری کا، پاکدامنی اور تونگری (بے نیازی) کا سوال کرتا ہوں۔

۳- اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلیٰ طَاعَتِکَ. (۳)

اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

۴- اَللّٰهُمَّ اصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِیْ، وَأَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ، وَاصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ

---

(۱) بخاری، الدعوات، باب قول النبی ﷺ: ربنا آتنا فی الدنیا.....''

(۲) مسلم، الذکر، باب فی الأدعیة۔

(۳) مسلم، القدر، باب تصریف الله تعالیٰ القلوب کیف شاء۔

كُلِّ شَرٍّ. (۱)

اے اللہ! میرے دین کی درستی فرمادے جو میرے معاملاتِ زندگی کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کی اصلاح فرمادے جس میں میں نے اپنی زندگی کے ایام گذارے ہیں اور میری آخرت سنوار دے جس میں دنیا کے بعد میرا دائمی ٹھکانہ ہے اور زندگی کو میرے لئے ہر بھلائی کی زیادتی کا ذریعہ بنادے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے آرام کا سبب بنادے۔

۵-اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ. (۲)

اے اللہ میرے دل کو نفاق سے عمل کو ریاء سے زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے پاک کردے کیونکہ تو آنکھوں کی خیانت اور سینوں کے اندر چھپی باتوں کو جانتا ہے۔

## مُعَوِّذَات

۱ - اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا. (۳)

(۱)مسلم ،الذکرو الدعاء،باب فی الأدعیة۔

(۲)السنن الکبریٰ للبیهقی۔

(۳)مسلم ،الذکرو الدعاء،باب فی الأدعیة۔



اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے سستی سے، بخل سے، بڑھاپے سے، اور عذاب قبر سے اے اللہ تو میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر اور اس کو پاک کردے تو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز اور اس کا مولیٰ ہے اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے ایسے دل سے جو نہ ڈرے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ کی جائے۔

۲ - اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ. (۱)

اے اللہ! میں اس عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا اور ایسے عمل کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

۳- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. (۲)

اے اللہ! میں تیرے ذریعہ سے پناہ طلب کرتا ہوں (خیر کے کاموں میں) عاجز رہ جانے سے، طاقت کے باوجود سستی سے، بزدلی، زیادہ بڑھاپے اور بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۴- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ جَهْدِالْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. (۳)

(۱)مسلم ،الذکرو الدعاء،باب فی الأدعیة۔

(۲)بخاری،الدعوات ،باب التعوّذ من فتنةالمحیا والممات۔

(۳)بخاری ،القدر ، باب من تعوذ با لله من درك الشقاء۔

اے اللہ میں تیرے ذریعہ سے پناہ طلب کرتا ہوں محنت کی مشقت سے بدبختی کے آئینے سے برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

**۵- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ .** (۱)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں برص کی بیماری سے، دیوانگی سے، جذام سے، اور (دیگر) بری بیماریوں سے۔

**۶- اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ.** (۲)

اے اللہ! میں آگ کے فتنے اور آگ کے عذاب اور تونگری اور غربت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

## مقبول دعاء

**اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ أَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَکَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَداً مِّنْ خَلْقِکَ أَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَکَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ**

(۱) صحیح ابو داؤد، الصلاۃ، باب الاستعاذۃ،

(۲) صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب التعوذ من شر الفتن۔



**حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ.**

اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں نافذ ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں سراسر انصاف ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس نام کے ساتھ جو تیرا ہے جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا علم غیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو صاف کر دینے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔ (مسند احمد/صحیح)۔

**الحمد لله الذی بنعمته تتمُّ الصالحات وصلی الله علی محمد وعلی اٰله وصحبه وسلم تسلیماً کثیرا الی یوم الدین والحمد لله رب العالمین-آمین**

# مرکز الصفا الإسلامي

آئینہ مرکز

## مدرسة مدينة الاسلام السلفية

بھنگہیا روپندیہی، نیپال

(پرائمری درجات سے جماعت ثالثہ تک کی معیاری تعلیم ہوتی ہے)

سن تاسیس: ۱۹۶۲م

## كلية فاطمة الزهراء للبنات

(پرائمری سے فضیلت تک کی بہترین تعلیم ہوتی ہے)

سن تاسیس: ۲۰۰۴م

- خطبات جمعہ کا مستقل اہتمام۔
- تعمیر واصلاح مساجد۔
- مکاتب اسلامیہ کا قیام۔
- دعوت وارشاد۔
- رمضان میں نماز تراویح کے لئے حفاظ کرام کی تعین۔
- نشر واشاعت۔
- ایتام کی کفالت۔
- ہینڈ پمپ کی تنصیب۔
- روزہ داروں کے لئے افطاری کا معقول انتظام۔
- رفاہی وسماجی خدمات۔


مرکز الصفا الإسلامي

AL-SAFA ISLAMIC CENTRE

Kotahi Mai Rural Muncipalty, Ward No. 7, Bhangahiya, Rupandehi, Nepal

Mob.9811511175 E-mail: safaislamiccentre@gmail.com